روزنامہ

C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 15 فروری 2002ء 1422 ہجری- 15 تبلیغ 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 39

موعود شادی اور اولاد

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت عیسیٰؑ کے نزول کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

وہ شادی کریں گے اور ان کو اولاد عطا کی جائے گی-

(مشکوۃ باب نزول عیسی- الفصل الثالث)

مصلح موعود کے متعلق متعدد نشانوں کی حامل پیشگوئی

نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا

ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے مخاطب کر کے فرمایا:-

"میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا- سو میں نے تیری تضرعات کو سُنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بہ پایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا- سو قدرت اور رحمت اور قُربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے- فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے- اے مظفر تجھ پر سلام! خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں- اور تا دین (-) کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں سو کرتا ہوں- اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب (-) کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے- اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے- سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا- ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا- وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذرّیت و نسل ہو گا- خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے- اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے- اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رِجس سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے- مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے-

اُس کے ساتھ فضل ہے جو اُس کے آنے کے ساتھ آئے گا- وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہو گا- وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا-(-) خدا کی رحمت و غیوری نے اُسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے- وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا- اور دل کا حلیم- اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا- اور وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ- فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاوّل والآخر، مظہر الحق والعلاء (-) جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہو گا- نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا- ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا- وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رُستگاری کا موجب ہو گا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی- تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا- وکان امراً مقضیاً"

(اشتہار 20 فروری 1886ء- روحانی خزائن جلد نمبر 5 ص 647)

ترتیب: فخر الحق شمس صاحب

سیدنا محمود پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق - تحریرات حضرت مسیح موعود

☆ حضرت مسیح موعود اشتہار 12 جنوری 1889ء میں تحریر فرماتے ہیں:

''خدائے عزوجل نے جیسا کہ اشتہار دہم جولائی 1888ء و اشتہار دسمبر 1888ء میں مندرج ہے۔ اپنے لطف و کرم سے وعدہ دیا تھا کہ بشیر اول کی وفات کے بعد ایک دوسرا بشیر دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہوگا۔ اور اس عاجز کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ وہ اولوالعزم ہوگا۔ اور حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔ وہ قادر ہے جس طور سے چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ سو آج 12 جنوری 1889ء میں مطابق 9 جمادی الاول 1306ھ روز شنبہ میں اس عاجز کے گھر میں بفضلہٖ تعالیٰ ایک لڑکا پیدا ہو گیا ہے۔ جس کا نام بالفعل محض تفاؤل کے طور پر بشیر اور محمود بھی رکھا گیا ہے اور کامل انکشاف کے بعد پھر اطلاع دی جائے گی۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 191)

☆ ''پانچویں پیشگوئی میں نے اپنے لڑکے محمود کی پیدائش کی نسبت کی تھی کہ وہ اب پیدا ہوگا۔ اور اس کا نام محمود رکھا جائے گا۔ اور اس پیشگوئی کی اشاعت کے لئے سبز ورق کے اشتہار شائع کئے گئے تھے جو اب تک موجود ہیں۔ اور ہزاروں آدمیوں میں تقسیم ہوئے تھے۔ چنانچہ وہ لڑکا پیشگوئی کی میعاد میں پیدا ہوا۔ اور اب نویں سال میں ہے۔''

☆ حاشیہ میں مزید فرماتے ہیں:۔

''سبز اشتہار میں صریح لفظوں میں بلا توقف لڑکا پیدا ہونے کا وعدہ تھا۔ سو محمود پیدا ہو گیا۔ کس قدر یہ پیشگوئی عظیم الشان ہے۔ کہ اگر خدا کا خوف ہے تو پاک دل کے ساتھ سوچو۔''

(سراج منیر - روحانی خزائن جلد 12 ص نمبر 36)

☆ ''مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک لڑکے کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔ چنانچہ قبل از ولادت بذریعہ اشتہار کے وہ پیشگوئی شائع ہوئی۔ پھر بعد اس کے وہ لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام بھی رؤیا کے مطابق محمود احمد رکھا گیا۔ اور یہ پہلا لڑکا ہے جو سب سے بڑا ہے۔''

(نزول المسیح - روحانی خزائن جلد نمبر 18 ص 570)

☆ ''میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا۔ جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی۔ اور میں نے (بیت الذکر) کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ محمود۔ تب میں نے اس پیشگوئی کے شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا جس کی تاریخ اشاعت یکم دسمبر 1888ء ہے اور یہ اشتہار مورخہ یکم دسمبر 1888ء ہزاروں آدمیوں میں شائع کیا گیا۔ اور اب تک اس میں سے بہت سے اشتہارات میرے پاس موجود ہیں۔''

(تریاق القلوب - روحانی خزائن جلد 15 ص نمبر 214)

☆ ''محمود جو میرا بیٹا ہے اس کے پیدا ہونے کے بارے میں اشتہار دہم جولائی 1888ء میں اور نیز اشتہار یکم دسمبر 1888ء میں جو سبز رنگ کے کاغذ پر چھاپا گیا تھا۔ پیشگوئی کی گئی اور سبز رنگ کے اشتہار میں یہ بھی لکھا گیا کہ اس پیدا ہونے والے لڑکے کا نام محمود رکھا جائے گا۔ اور یہ اشتہار محمود کے پیدا ہونے سے پہلے ہی لاکھوں انسانوں میں شائع کیا گیا۔''

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 ص نمبر 219)

☆ ''چونتیسواں نشان یہ ہے کہ میرا ایک لڑکا فوت ہو گیا تھا اور مخالفوں نے جیسا کہ ان کی عادت ہے اس لڑکے کے مرنے پر بڑی خوشی ظاہر کی تھی۔ تب خدا نے مجھے بشارت دے کر فرمایا کہ اس کے عوض میں جلد ایک اور لڑکا پیدا ہوگا۔ جس کا نام محمود ہوگا۔ اور اس کا نام ایک دیوار پر لکھا ہوا مجھے دکھایا گیا۔ تب میں نے ایک سبز رنگ اشتہار میں ہزار ہا موافقوں اور مخالفوں میں پیشگوئی شائع کی۔ اور ابھی ستر دن پہلے لڑکے کی موت پر نہیں گزرے تھے کہ یہ لڑکا پیدا ہو گیا اور اس کا نام محمود احمد رکھا گیا۔''

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 ص نمبر 227)

☆ ''میرے سبز اشتہار کے ساتویں صفحہ میں اس دوسرے لڑکے کے پیدا ہونے کے بارے میں یہ بشارت ہے۔ دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ جس کا دوسرا نام محمود ہے۔ وہ اگرچہ اب تک جو یکم ستمبر 1888ء ہے پیدا نہیں ہوا۔ مگر خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔

یہ ہے عبارت اشتہار سبز کے صفحہ سات کی جس کے مطابق جنوری 1889ء میں لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام محمود رکھا گیا اور اب تک بفضلہٖ تعالیٰ زندہ موجود ہے۔ اور سترھویں سال میں ہے۔''

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 ص نمبر 374)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دعویٰ - میں پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق ہوں

☆ حضرت مصلح موعود نے قادیان میں 28 جنوری 44ء کو خطبہ جمعہ میں اپنی تفصیلی رؤیا بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری زبان پر یہ فقرہ جاری ہوا۔ و انا المسیح الموعود مثیلہ و خلیفۃ اور میں ہی مسیح موعود ہوں یعنی اس کا مثیل اور خلیفہ ہوں...... اس الہام الٰہی سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ پیشگوئی جو مصلح موعود کے متعلق تھی خدا تعالیٰ نے میری ہی ذات کے لئے مقدر کی ہوئی تھی ...... خدا تعالیٰ نے اپنی مشیت کے ماتحت آخر اس امر کو ظاہر کر دیا اور مجھے اپنی طرف سے علم بھی دے دیا کہ مصلح موعود سے تعلق رکھنے والی پیشگوئیاں میرے متعلق ہیں......

میں نے وہ تمام پیشگوئیاں پڑھیں اور اب ان پیشگوئیوں کو پڑھنے کے بعد میں خدا تعالیٰ کے فضل سے یقین اور وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے یہ پیشگوئی میرے ذریعہ سے ہی پوری کی ہے۔

(الفضل یکم فروری 1944ء)

جلسہ ہوشیار پور کے موقع پر حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

میں خدا کے حکم کے ماتحت قسم کھا کر یہ اعلان کرتا ہوں کہ خدا نے مجھے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق آپ کا وہ موعود بیٹا قرار دیا ہے۔ جس نے زمین کے کناروں تک حضرت مسیح موعود کا نام پہنچانا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا۔ کہ میں ہی موعود ہوں۔ اور کوئی موعود قیامت تک نہیں آئے گا۔ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اور موعود بھی آئیں گے۔ اور بعض ایسے موعود بھی ہوں گے جو صدیوں کے بعد پیدا ہوں گے۔ بلکہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ وہ ایک زمانہ میں خود مجھ کو دوبارہ دنیا میں بھیجے گا۔ اور میں پھر کسی شرک کے زمانہ میں دنیا کی اصلاح کے لئے آؤں گا جس کے معنے یہ ہیں کہ میری روح ایک زمانہ میں کسی اور شخص پر جو میرے جیسی طاقتیں رکھتا ہوگا نازل ہوگی۔ اور وہ میرے نقش قدم پر چل کر دنیا کی اصلاح کرے گا۔ پس آنے والے آئیں گے اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اپنے اپنے وقت پر آئیں گے۔

میں جو کچھ کہتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ پیشگوئی جو حضرت مسیح موعود پر اس شہر ہوشیار پور میں سامنے والے مکان میں نازل ہوئی جس کا اعلان آپ نے اس شہر سے فرمایا۔ اور جس کے متعلق فرمایا۔ کہ وہ نو سال کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔ وہ پیشگوئی میرے ذریعہ سے پوری ہو چکی ہے۔ اور اب کوئی نہیں جو اس پیشگوئی کا مصداق ہو سکے۔

(الفضل 19 فروری 1960ء)

☆ آج میں نے اپنے فرض کو ادا کر دیا اور میں نے سب لوگوں کو بتا دیا کہ حضرت مسیح موعود کی وہ پیشگوئی جو آپ نے اپنے ایک لڑکے کے متعلق فرمائی تھی اور جس میں بتایا تھا کہ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا میرے ذریعہ سے پوری ہو چکی ہے۔ اور میں ہی آپ کا وہ موعود بیٹا ہوں جس کا اس اشتہار میں ذکر کیا گیا تھا جو آپ نے 20 فروری 1886ء کو شائع کیا۔

(الفضل 19 فروری 1960ء)

☆ جلسہ لاہور میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے خدائے واحد و قہار کی قسم کھا کر نہایت پر شوکت الفاظ میں اعلان عام فرمایا:۔

''آج میں اس جلسہ میں اس واحد و قہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے اور جس پر افترا کرنے والا اس کے عذاب سے کبھی بچ نہیں سکتا کہ خدا نے مجھے اسی شہر لاہور میں نمبر 13 ٹمپل روڈ پر شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کے مکان میں یہ خبر دی کہ میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں۔ اور میں ہی وہ مصلح موعود ہوں جس کے ذریعہ (دین حق) دنیا کے کناروں تک پہنچے گا۔ اور توحید دنیا میں قائم ہوگی۔''

(الفضل 18 فروری 1958ء)

باقی صفحہ 9 پر

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 6 روپے

حضرت مسیح موعود کو بتایا گیا کہ آپ کی عقدہ کشائی ہوشیار پور میں ہو گی

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے سفر ہوشیار پور اور چلہ کشی کی روئداد

ان دنوں میں مجھ پر بڑے بڑے خداتعالیٰ کے فضل کے دروازے کھلے ہیں

سب سے بڑا نشان پسر موعود کی پیش خبری کی صورت میں ملا

محمد محمود طاہر نائب مدیر الفضل

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی جماعت احمدیہ براہین احمدیہ کی تصنیف و اشاعت کے بعد آفاقی شہرت حاصل کر چکے تھے اور حقانیت دین حق پر آپ دیگر ادیان کو چیلنج دے چکے تھے اور آپ پر خداتعالیٰ کے افضال و برکات اور تائیدات کے نشانات بارش کی طرح نازل ہو رہے تھے۔ اسی دور میں خداتعالیٰ کی طرف سے آپ کے دل میں قادیان سے باہر جا کر چلہ کشی کرنے کی تحریک اٹھی اور آپ نے 1884ء میں سوجان پور جا کر چلہ کرنے کا فیصلہ کیا اور اپنے اس ارادہ سے اپنے مخلص مرید حضرت منشی عبداللہ صاحب سنوری کو اطلاع بھی دے دی۔

مگر حضرت مسیح موعود کو الہاماً بتایا گیا کہ آپ کی عقدہ کشائی ہوشیار پور میں ہوگی۔ اس الٰہی منشاء کے مطابق آپ اپنے تین خادموں کے ہمراہ بہلی میں بیٹھ کر دریائے بیاس کے راستے ہوشیار پور تشریف لے گئے اور 22 جنوری 1886ء کو ہوشیار پور میں شیخ مہر علی صاحب رئیس ہوشیار پور کے ایک مکان جو طویلہ کے نام سے مشہور تھا اس کے بالاخانے میں قیام فرمایا اور خداتعالیٰ کے حضور خلوت نشینی میں مناجات و عبادات کی توفیق پائی اور الٰہی بشارات کی روشنی میں آپ نے 20 فروری 1886ء کو پسر موعود کی پیشگوئی فرمائی جو کہ اخبار ریاض ہند امرتسر یکم مارچ 1886ء کی اشاعت میں بطور ضمیمہ شائع ہوئی۔ حضرت مسیح موعود کی 17 مارچ 1886ء کو قادیان مراجعت ہوئی۔

حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب کی روایت

حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب حضرت مسیح موعود کے ممتاز رفقاء میں شامل ہیں۔ ان کو اس یادگار سفر میں آغاز سے آخر تک ہم سفر رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ''ایں سعادت بزور بازو نیست''۔ ان کی تفصیلی روایت جو کہ سیرۃ المہدی جلد اول میں روایت نمبر 88 کی ذیل میں مندرج ہے۔ اس سفر کے حالات اور حضرت مسیح موعود کے شب و روز پر روشنی ڈالتی ہے۔ حضرت منشی عبداللہ صاحب سنوری سفر ہوشیار پور کی روداد یوں بیان کرتے ہیں:۔

''جب آپ ماہ جنوری 1886ء میں ہوشیار پور جانے لگے تو مجھے خط لکھ کر حضور نے قادیان بلا لیا اور شیخ مہر علی رئیس ہوشیار پور کو خط لکھا کہ میں دو ماہ کے واسطے ہوشیار پور آنا چاہتا ہوں کسی ایسے مکان کا انتظام کر دیں جو شہر کے ایک کنارہ پر ہو اس میں بالاخانہ بھی ہو۔ شیخ مہر علی نے اپنا ایک مکان جو طویلہ کے نام سے مشہور تھا خالی کروا دیا۔ حضور بہلی میں بیٹھ کر دریائے بیاس کے راستے تشریف لے گئے''۔

حضرت مسیح موعود کے ہم سفر

حضرت مسیح موعود کے ساتھ اس سفر میں منشی عبداللہ سنوری صاحب جو کہ خاص طور پر قادیان ہم سفری کے لئے تشریف لائے تھے ان کے علاوہ حضرت صاحب کے خادم خاص حضرت شیخ حامد علی صاحب اور فتح خان ساتھ تھا۔ (فتح خان رسول پور متصل ٹانڈہ کا رہنے والا تھا اور حضور کا بڑا معتقد تھا مگر بعد میں مولوی محمد حسین بٹالوی کے زیر اثر ہو گیا) حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب بیان کرتے ہیں کہ:۔

''حضور جب دریا پر پہنچے تو چونکہ کشتی تک پہنچنے کے رستہ میں کچھ پانی تھا اس لئے ملاح نے حضور کو اٹھا کر کشتی میں بٹھایا جس پر حضور نے اسے ایک روپیہ انعام دیا۔ دریا میں جب کشتی چل رہی تھی حضور نے مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ **میاں عبداللہ کامل کی صحبت اس سفر دریا کی طرح ہے جس میں پار ہونے کی بھی امید ہے اور غرق ہونے کا بھی اندیشہ ہے۔** میں نے حضور کی یہ بات سرسری طور پر سنی مگر جب فتح خان مرتد ہوا تو مجھے حضرت صاحب کی بات یاد آئی''۔

''خیر ہم راستہ میں فتح خان کے گاؤں میں قیام کرتے ہوئے دوسرے دن ہوشیار پور پہنچے وہاں جاتے ہی حضرت صاحب نے طویلہ کے بالاخانہ میں قیام فرمایا''۔

خادموں کی ڈیوٹیاں

حضرت صاحب نے اپنے ساتھ جانے والے تینوں خادموں کو ہوشیار پور پہنچ کر الگ الگ ڈیوٹیاں لگا دیں۔ چنانچہ حضرت عبداللہ سنوری صاحب بیان کرتے ہیں کہ:۔

''اس غرض سے کہ ہمارا آپس میں کوئی جھگڑا نہ ہو ہم تینوں کے الگ الگ کام مقرر فرما دیئے۔ چنانچہ میرے سپرد کھانا پکانے کا کام ہوا۔ فتح خان کی یہ ڈیوٹی لگائی گئی کہ وہ بازار سے سودا وغیرہ لایا کرے۔ شیخ حامد علی کا یہ کام مقرر ہوا کہ گھر کے بالائی کام اور آنے جانے والے کی مہمان نوازی کرے''۔

ملاقات کی ممانعت اور خادموں کو ہدایات

حضرت اقدس مسیح موعود چونکہ خلوت نشینی میں چلہ کشی کرنے کے واسطے ہوشیار پور تشریف لے گئے تھے اس لئے آپ نے احباب سے ملنے کی ممانعت کا اعلان کیا۔ حضرت عبداللہ سنوری صاحب بیان کرتے ہیں:۔

''حضرت مسیح موعود نے بذریعہ دستی اشتہارات اعلان کر دیا کہ چالیس دن تک مجھے کوئی صاحب ملنے نہ آویں اور نہ کوئی صاحب مجھے دعوت کے لئے بلائیں۔ ان چالیس دن کے گزرنے کے بعد میں یہاں بیس دن اور ٹھہروں گا۔ ان بیس دنوں میں ملنے والے ملیں اور دعوت کا ارادہ رکھنے والے دعوت کر سکتے ہیں اور سوال و جواب کرنے والے سوال و جواب کر لیں۔ حضرت صاحب نے ہم کو بھی حکم دے دیا کہ ڈیوڑھی کے اندر کی زنجیر ہر وقت لگی رہے اور گھر میں بھی کوئی شخص مجھے نہ بلائے۔ میں اگر کسی کو بلاؤں تو وہ اسی حد تک میری بات کا جواب دے جس حد تک ضروری ہے۔ اور نہ اوپر بالاخانہ میں کوئی میرے پاس آوے۔ میرا کھانا اوپر پہنچا دیا جاوے مگر اس کا انتظار نہ کیا جاوے کہ میں کھانا کھالوں۔ خالی برتن پھر دوسرے وقت لے جایا کریں۔ نماز میں اوپر الگ پڑھا کروں گا تم نیچے پڑھ لیا کرو۔ جمعہ کیلئے حضرت صاحب نے فرمایا کوئی ویران سی بیت الذکر تلاش کرو جو شہر کے ایک طرف ہو۔ جہاں ہم علیحدگی میں نماز ادا کر سکیں چنانچہ شہر کے باہر ایک باغ تھا اس میں ایک چھوٹی سی ویران بیت الذکر تھی وہاں جمعہ کے دن حضور تشریف لے جایا کرتے تھے اور ہم کو نماز پڑھاتے تھے اور خطبہ بھی خود پڑھتے تھے''۔

چلّہ کے دوران مخاطبات الٰہیہ کا سلسلہ

خلوت نشینی کے ان ایام میں اللہ تعالیٰ نے بارش کی طرح الہامات اور مخاطبات کا سلسلہ جاری فرمایا اور پسر موعود کی عظیم الشان پیشگوئی سے بھی نوازا۔ حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب روایت کرتے ہیں:۔

''میں کھانا چھوڑنے اوپر جایا کرتا تھا اور حضور سے کوئی بات نہیں کرتا تھا مگر کبھی حضور مجھ سے خود کوئی بات کرتے تھے تو جواب دے دیتا تھا۔ ایک دفعہ حضرت صاحب نے مجھ سے فرمایا۔ میاں عبداللہ ان دنوں مجھ پر بڑے بڑے خداتعالیٰ کے فضل کے دروازے کھلے ہیں اور بعض اوقات دیر دیر تک خداتعالیٰ مجھ سے باتیں کرتا رہتا ہے اگر ان کو لکھا جاوے تو کئی ورق ہو جاویں''۔

''ایک دن جب میں کھانا رکھنے اوپر گیا تو حضور نے فرمایا کہ مجھے الہام ہوا (۔) برکت دیا گیا ہے جو اس میں ہے اور جو اس کے ارد گرد ہے۔ اور حضور نے تشریح فرمائی کہ من فیھا سے میں مراد ہوں اور من حولھا سے تم لوگ مراد ہو''۔

حضرت میاں عبداللہ صاحب سنوری مزید بیان فرماتے ہیں کہ:۔

''میں تو سارا دن گھر میں رہتا تھا صرف جمعہ کے دن حضور کے ساتھ ہی باہر جاتا تھا اور شیخ حامد علی بھی اکثر گھر میں رہتا تھا لیکن فتح خان اکثر سارا دن ہی باہر رہتا تھا''۔

پیشگوئی پسر موعود کا اشتہار

حضرت اقدس مسیح موعود نے 20 فروری 1886ء

کو ایک اشتہار اپنے قلم سے تحریر فرمایا جس میں پیشگوئی مصلح موعود کے عظیم الشان الفاظ تحریر ہیں۔ یہ اشتہار اخبار ریاض ہند امرتسر یکم مارچ 1886ء کی اشاعت میں بطور ضمیمہ شائع ہوا۔

چلّہ کے بعد ہوشیار پور میں قیام

چلّہ کے اختتام پر حسب وعدہ حضرت مسیح موعود نے ہوشیار پور میں قیام فرمایا۔ حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب کی روایت کے مطابق ان دنوں میں کئی لوگوں نے دعوتیں کیں اور کئی لوگ مذہبی تبادلہ خیالات کے لئے آئے اور باہر سے حضور کے پرانے ملنے والے لوگ بھی آئے انہی دنوں ماسٹر مرلی دھر سے آپ کا مباحثہ ہوا جو سرمہ چشم آریہ کتاب میں درج ہے۔ قادیان کے لئے واپس اسی راستہ سے روانہ ہوئے۔

ایک بزرگ کی قبر پر دعا اور نشان کا ظہور

قادیان واپس جاتے ہوئے ہوشیار پور سے پانچ چھ میل کے فاصلہ پر ایک بزرگ کی قبر پر حضرت صاحب رکے اور دعا کی۔ حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب روایت بیان کرتے ہیں کہ:۔

"ہوشیار پور سے پانچ چھ میل کے فاصلہ پر ایک بزرگ کی قبر ہے اور فرمایا یہ عمدہ سایہ دار جگہ ہے۔ یہاں تھوڑی دیر ٹھہر جاتے ہیں اس کے بعد حضور قبر کی طرف تشریف لے گئے میں بھی پیچھے پیچھے ساتھ ہو گیا......... آپ مقبرہ پر پہنچ کر اس کا دروازہ کھول کر اندر گئے اور قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور تھوڑی دیر تک دعا فرماتے رہے۔ پھر واپس آئے اور مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا "جب میں نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو جس بزرگ کی یہ قبر ہے وہ قبر سے نکل کر دو زانو ہو کر میرے سامنے بیٹھ گئے اور اگر آپ ساتھ نہ ہوتے تو میں ان سے باتیں بھی کر لیتا۔ ان کی آنکھیں موٹی موٹی اور رنگ سانولا ہے"۔ پھر کہا کہ دیکھو اگر یہاں کوئی مجاور ہے تو اس سے ان کے حالات پوچھیں۔ چنانچہ حضور نے مجاور سے دریافت کیا اس نے کہا میں نے ان کو خود نہیں دیکھا کیونکہ ان کی وفات کو قریباً سو سال گزر گیا ہے۔ ہاں اپنے باپ دادا سے سنا ہے کہ یہ علاقہ کے بڑے بزرگ تھے اور اس علاقہ میں ان کا بہت اثر تھا۔ حضور نے پوچھا ان کا حلیہ کیا تھا؟ وہ کہنے لگا سنا ہے سانولا رنگ تھا اور موٹی موٹی آنکھیں تھیں۔ پھر ہم وہاں سے روانہ ہو کر قادیان پہنچ گئے"۔

(سیرۃ المہدی از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب جلد اول روایت نمبر 88)

حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کی ہوشیار پور آمد

حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق اور ممتاز عالم دین حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی جو کہ اہل حدیث کے لیڈر رہتے تھے اور اہل حدیث کے بڑے بڑے علماء آپ کے شاگرد تھے۔ وہ تلاش حق کے لئے حضرت مسیح موعود کے پاس قادیان تشریف لے گئے۔ قادیان پہنچ کر انہیں علم ہوا کہ حضور تو ہوشیار پور تشریف لے گئے ہیں چنانچہ آپ عازم ہوشیار پور ہوئے اور یہاں آپ کی ملاقات باوجود ممانعت کے حضرت مسیح موعود سے ہوئی۔ ملاقات کے بعد مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود سے بیعت لینے کی گزارش کی لیکن حضور نے فرمایا ابھی حکم نہیں ہے۔

ہوشیار پور میں مولانا برہان الدین صاحب جہلمی نے حضرت مسیح موعود کا مشاہدہ کیسے کیا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے الفاظ میں پیش ہے حضور بیان فرماتے ہیں:۔

"یہ ان دنوں کا ذکر ہے جب حضرت مسیح موعود چلّہ کے لئے ہوشیار پور تشریف لے گئے تھے۔ وہ (یعنی مولوی برہان الدین صاحب) قادیان سے ہوشیار پور پہنچے مگر وہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ آپ سے ملاقات نہیں ہو سکتی کیونکہ حضرت مسیح موعود نے اپنے ساتھ والوں کو ہدایت دے دی تھی کہ کسی کو اندر نہیں آنے دینا اور شیخ حامد علی صاحب کو دروازہ پر بٹھایا ہوا تھا کہ وہ نگرانی رکھیں اور کسی کو اندر نہ آنے دیں۔ یہ وہاں پہنچے اور انہوں نے منتیں کیں کہ مجھے ملنے دو مگر انہوں نے نہیں مانا۔ آخر مولوی برہان الدین صاحب نے کہا کہ مجھے صرف چک اٹھا کر ایک دفعہ دیکھ لینے دو اس سے زیادہ کچھ نہیں کرونگا۔ لیکن حامد علی صاحب نے یہ بات بھی نہ مانی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے چونکہ ان کی خواہش کو پورا کرنا تھا اس لئے اتفاق ایسا ہوا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو کوئی ضرورت پیش آئی اور آپ نے فرمایا میاں حامد علی تم فلاں چیز لے آؤ۔ وہ اس طرف چلے گئے اور انہیں موقعہ میسر آ گیا یہ .... گئے اور انہوں نے چک اٹھا کر حضرت مسیح موعود کو دیکھا آپ اس وقت کچھ لکھ رہے تھے اور جلدی جلدی کمرہ میں ٹہل رہے تھے۔ یہ عام نظر میں بہت معمولی بات ہے مگر صاحب عرفان کی نگاہ میں یہ بڑی بات تھی انہوں نے آپ کو دیکھا اور واپس آ گئے۔ لوگوں نے آپ سے پوچھا مولوی صاحب آپ نے کیا دیکھا انہوں نے کہا اس نے بہت دور جانا ہے یہ کمرے میں بھی تیز تیز چل رہا تھا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ اس نے بڑا کام کرنا ہے"۔

(روزنامہ الفضل 5 جولائی 1957ء صفحہ 5)

حضرت مولوی عبدالمغنی صاحب ابن حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کی روایت

حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی جب قادیان سے ہوشیار پور پہنچے تو آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کی درخواست کی اس سلسلہ میں آپ کو جو واقعات پیش آئے وہ آپ ہی کی زبانی پیش ہیں۔ اس روایت کو آپ کے فرزند رشید حضرت مولوی عبدالمغنی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے اس طرح بیان کیا ہے۔

"والد صاحب (مولوی برہان الدین صاحب) دروازہ پر پہنچے۔ دستک دی۔ ملازم نے آنے پر درخواست ملاقات کی کہ برہان ملنا چاہتا ہے۔ ملازم جواب لایا حضور فرماتے ہیں فرصت نہیں ہے۔ دوبارہ عرض کی کہ میں دور سے آیا ہوں ضروری ملنا ہے پھر جواب آیا کہ کسی اور وقت آنا۔ سہ بارہ عرض کی کہ جا کر کہو۔ برہان وہابی جہلم سے ملاقات کے لئے آیا ہے۔ دروازے پر بیٹھا ہے ملے بغیر نہیں جائے گا۔ والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ ادھر میں پیغام دے رہا تھا۔ ادھر حضور کو الہام ہوا اکرم ضیفک (اپنے مہمان کی عزت افزائی کرو) حضور نے ملازم کو آواز دی کہ آپ کو جلدی بلالو۔ اندر لے آؤ۔ چنانچہ میں اندر چلا گیا۔ اور بغور حضور کے حالات کا مطالعہ کرنے لگا۔ حضور اس مکان کے چوبارہ میں اوپر والی منزل پر رہتے تھے اور چوبارہ کے ساتھ برآمدہ بھی تھا...... میں چونکہ چھان بین کی نگاہ سے دیکھنے کیلئے گیا تھا۔ مجھے یہ معلوم ہوا کہ نوکر جب روٹی رکھ کر آتا ہے تو حضور کے پاس ایک ٹوکری ہے اس میں روٹی رکھ کر بعض دفعہ باری (کھڑکی) کا دروازہ کھول کر گلی میں مانگنے والے کو لٹکا کر دیا کرتے۔ چونکہ حضور بالا خانہ میں رہتے اور میں نچلی منزل میں ہی رہتا اس لئے میں نے آپ کے دن بھر کے مشاغل سے واقف ہونے کے لئے کوشش کی کہ کسی طرح معلوم ہو کہ آپ دن بھر کرتے کیا ہیں؟ میں نے مکان کے ایک کونہ میں پتھر وغیرہ رکھ کر ایک اونچی جگہ بنائی جہاں سے بالا خانہ کے برآمدہ پر کچھ نظر پڑ سکتی تھی۔ یہاں میں کھڑے ہو کر دیکھا کرتا بعض دفعہ تو حضور اس برآمدہ میں خالی چلتے نظر آتے۔ سر پر ترکی یعنی رومی ٹوپی ہوتی۔ بعض دفعہ سر سے ننگے بھی ہوتے اور نہایت تیز چلتے۔ اور دنیا و مافیہا کی خبر نہیں۔ والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ حضور کے تیز تیز چلنے سے میں نے **یہ قیافہ لگایا کہ اس شخص نے دور کی منزل جانا** ہے۔ اور بعض دفعہ برآمدہ میں چلتے اور لکھتے نظر آتے۔ دوات دونوں کناروں کے طاقچوں پر کاغذ ہاتھ پر اور قلم سے لکھتے جاتے ہیں اور چلتے بھی جاتے ہیں"۔

حضرت مسیح موعود سے حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کا علمی تبادلہ خیالات

"والد صاحب (یعنی مولوی برہان الدین صاحب جہلمی) فرمایا کرتے تھے کہ تبادلہ خیالات کیلئے اجازت حاصل ہونے کے بعد پہلے دن میں نے معمولی سوال و جواب کئے اور بعض احادیث پیش کیں۔ حدیثوں کے متعلق میں نے دیکھا کہ حضرت صاحب قرآن شریف کی آیات پڑھ کر کسی حدیث کو صحیح قرار دیتے یا ضعیف۔ یہ انوکھا استدلال دیکھ کر میں حیران ہوا کہ کسی حدیث کو صحیح یا مرسل وغیرہ قرار دینا آسان کام نہیں بلکہ بہت مشکل کام ہے۔ محدثین کا طریق تو یہ ہے کہ راویوں کو دیکھا جائے۔ ان کے حالات معلوم کئے جائیں۔ یہ کیا جائے۔ وہ کیا جائے۔ مگر یہ عجیب استدلال ہے کہ یہ حدیث قرآن کے مخالف ہے لہٰذا ضعیف ہے۔ یہ حدیث قرآن کی تصدیق کرتی ہے یہ صحیح ہے۔ خیر پہلے دن میں کچھ شرمندہ ہو کر واپس چلا آیا اور آپ کے علم قرآن کی کچھ قدر میرے دل میں بیٹھی۔

دوسرے دن خاص تیاری کر کے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ سوال و جواب شروع ہوئے۔ میں نے دیکھا کہ حضرت صاحب نے میرے اردگرد قرآن کریم کا قلعہ لگا دیا یعنی چاروں طرف قرآن کریم کی دیوار لگا دی۔ میں حضور کی قرآن دانی سن کر اور طرز بیان سادہ جس میں قطعاً تصنع اور بناوٹ کا شائبہ نہیں تھا، دیکھ کر حیران اور ششدر رہ گیا۔ میں نے باوجودیکہ تفسیر قرآن کریم کے متعلق وسیع معلومات رکھتے ہوئے اور کئی تفاسیر نظر سے گزارتے ہوئے۔ حضرت صاحب سے قرآن کریم کی بعض آیات کے حقائق اور معارف سنے تو دل عش عش کر اٹھا۔ کیونکہ تفاسیر میں اس کا عشر عشیر تو درکنار مفسرین تو اس کوچہ سے بالکل بیگانہ دیکھے۔ **اس وقت میرے دل نے فیصلہ کیا کہ برہان جس کی تلاش میں تم حیران و سرگرداں مارے مارے پھر رہے تھے وہ گوہر مراد یہی ہے۔** جب رات کو لوٹ کر پھر نفس نے سر اٹھایا اور جوش دلایا کہ کل کا دن تو دیکھو۔ چنانچہ تیسری دفعہ پھر جب سوال و جواب شروع ہوئے اور میرے ترکش میں جس قدر تیر اصول معانی، منطق، فلسفہ صرف و نحو کے تھے استعمال کرنے شروع کئے تو حضرت صاحب نے نہایت محبت اور پیار اور سادگی سے فرمایا کہ **مولوی صاحب تحقیق حق اور چیز ہے اور ہار جیت کا خیال اور چیز ہے۔ بس حضور کا یہ فرمانا تھا کہ پھر میرے نفس نے مجھے نہایت ملامت کی۔** اور میں نے اسی وقت حضور کی خدمت میں عرض کی کہ حضور میری بیعت لیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ مجھے ابھی بیعت لینے کا حکم نہیں"۔

(ماہنامہ انصار اللہ ربوہ اگست 1977ء)

مکرم مولوی مہر الدین صاحب کی روایت

حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کے ایک شاگرد مولوی مہر الدین صاحب بیان کرتے ہیں کہ:۔

"حضرت مولوی برہان الدین صاحب نے انہیں

باقی صفحہ 9 پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مالی تحریکات

نصف صدی سے زائد عرصہ پر پھیلی ہوئی کامیاب مالی تحریکات جو جماعت احمدیہ کی تاریخ کا درخشندہ باب ہیں

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب - شعبہ تاریخ احمدیت

دعوت حق کے لئے عالمگیر نظام

12 اپریل 1914ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر بیت مبارک قادیان میں اشاعت حق کے معاملہ پر غور کرنے کے لئے ملک بھر کے ڈیڑھ سو سے زائد احمدی نمائندوں کی مجلس شوریٰ ہوئی۔

شوریٰ کے سامنے حضور نے ''منصب خلافت'' کے موضوع پر تقریر فرمائی جس میں دعوت دین حق کے عالمگیر نظام کے قیام کے سلسلہ میں تفصیلات بیان فرمائیں۔ ان تفصیلات میں اموال کے حوالے سے فرمایا۔ ''پس میرے دوستو روپیہ کے معاملے میں گھبرانے اور فکر کرنے کی کوئی بات نہیں ...... خدا آپ ہی ہمارا محاسب اور محصل ہوگا اس کے پاس ہمارے سب خزانے ہیں ...... پھر ہمیں کیا فکر ہے ہاں ثواب کا ایک موقعہ ہے مبارک وہ جو اس سے فائدہ اٹھاتا ہے''

(''منصب خلافت'' ص16 تا 19 طبع اوّل)

انجمن ترقی دین کی امداد

انجمن ترقی (دین) جسے حضور نے 12 اپریل 1914ء کو قائم فرمایا تھا۔ اس کے مقاصد پورے کرنے کے لئے حضور نے اپریل 1914ء کے آخری ہفتہ میں بارہ ہزار روپے کی اپیل فرمائی۔ جس پر احباب جماعت نے ایمان افروز رنگ میں لبیک کہا اور اس اپیل کا تقاضہ پورا فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 169)

امپیریل ریلیف فنڈ

1914ء ہی میں حضور نے ''انڈین امپیریل ریلیف فنڈ'' کے لئے مالی تحریک فرمائی۔

جس کے لئے صرف قادیان ہی سے بارہ صد روپیہ جمع ہو گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 177)

منارۃ المسیح کی تکمیل

حضور نے 27 نومبر 1914ء کے خطبہ جمعہ میں منارۃ المسیح کی تکمیل کے لئے مخلصین جماعت کو تحریک فرمائی کہ وہ اس میں حصہ لیں۔ چنانچہ مخلصین سلسلہ کی مالی قربانی کے باعث یہ منارہ دسمبر 1916ء میں مکمل ہوا۔ (تاریخ احمدیت جلد 5 ص 179)

خواتین کے لئے دعوت الی اللہ فنڈ

1916ء کے آخر میں حضور نے احمدی عورتوں کو تحریک فرمائی کہ وہ ولایت میں دعوت دین حق کے لئے ایک فنڈ قائم کریں۔ ابتداً یہ تحریک قادیان میں شروع ہوئی اور سب سے پہلے چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے کی اہلیہ (نواسی حضرت خلیفۃ المسیح الاول) نے اس میں حصہ لیا۔

(ضمیمہ الفضل 16 دسمبر 1916ء ص 5، 6)

بیت فضل لندن کی تعمیر

7 جنوری 1920ء کو حضور نے یہ تحریک فرمائی تھی۔ احباب جماعت نے جس رنگ میں اس تحریک پر لبیک کہا اس پر تبصرہ کرتے ہوئے ایڈیٹر اخبار ''تنظیم'' امرتسر جناب عبدالمجید قریشی نے لکھا: ''سمعْ و اطاعت'' کا اسوہ حسنہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ 10 جون تک ساڑھے اٹھہتر ہزار روپیہ نقد اس کار خیر کے لئے جمع ہو گیا تھا''

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 258)

شدھی کے خلاف اعلان جہاد

7 مارچ 1923ء کو حضور نے اعلان فرمایا کہ جماعت فتنہ ارتداد کے خلاف جہاد کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار ہو جائے۔ حضور نے اس تحریک میں جس عظیم الشان جانی و مالی قربانی کا مطالبہ فرمایا اس پر جماعت کے ڈیڑھ ہزار افراد نے اپنی آنریری خدمات پیش کر دیں۔ اور پچاس ہزار روپیہ بھی جلد جمع ہو گیا۔ نمایاں مالی قربانی کرنے والوں میں حضرت نواب محمد علی خاں صاحب، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب، جنرل اوصاف علی خاں صاحب، چوہدری نصر اللہ خاں صاحب، چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب وغیرہ شامل تھے۔ غریب احمدیوں کو بھی حسب توفیق اس تحریک میں شامل ہونے کا موقعہ دیا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 332 تا 337)

برلن کی بیت الذکر

2 فروری 1923ء کو حضور نے یہ تحریک فرمائی کہ برلن کی بیت الذکر کی تعمیر خواتین کے چندہ سے ہوا۔ احمدی خواتین نے اس تحریک پر ایثار و قربانی کا شاندار نمونہ دکھایا۔

(الفضل 8 فروری 1923ء ص 6)

تحریک چندہ خاص

حضور نے 10 فروری 1925ء کو مخلصین جماعت کو ایک لاکھ روپیہ کے خاص چندہ کی تحریک فرمائی۔ جس کا مقصد سفر یورپ اور اشاعت کتب کیلئے جو قرض لیا گیا تھا اس کی ادائیگی اور کارکنوں کی تنخواہیں ادا کرنا تھا۔

(الفضل 17 فروری 1925ء ص 5)

ریزرو فنڈ کی تحریک

سلسلہ احمدیہ کی ضروریات ایسی تھیں کہ جماعتی بجٹ سے پوری نہیں ہو سکتی تھیں۔ ان حالات کے پیش نظر حضور نے 1927ء میں 25 لاکھ روپے کے ''ریزرو فنڈ'' کو قائم کرنے کی تحریک فرمائی۔

(تقریر دلپذیر ص 39)

اس ''ریزرو فنڈ'' میں حضرت چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کا حصہ سب سے زیادہ تھا۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1930ء ص 75)

چندہ خاص کی دوسری تحریک

یہ اپیل 17 جولائی 1928ء کے اخبار الفضل میں شائع ہوئی۔ احباب جماعت کو تحریک کی گئی کہ وہ اس سال بھی اپنی آمد میں سے چندہ عام کے علاوہ ایک معین رقم چندہ خاص میں ادا کریں۔

حضور کے ارشاد کے مطابق مخلصین جماعت نے اس تحریک کے تقاضہ کو بھی پورا کر دیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 ص 71-72)

احمدیہ مشن لندن

لندن مشن کا کام روز بروز پھیل رہا تھا۔ مشن میں ایک مجاہد کے اضافہ سے مالی بوجھ بڑھ گیا تھا۔ چنانچہ حضور نے احمدی خواتین کو تحریک فرمائی کہ وہ لندن مشن کا زائد خرچ اٹھائیں اور جو کچھ دیں اپنے پاس سے دیں نہ کہ مردوں کی جیب سے لیکر۔

(الفضل 23 اکتوبر 1928ء ص 3-7-8)

ڈھاکہ اور ضلع حصار کے مظلوم مسلمانوں کی امداد

1930ء کے وسط میں ڈھاکہ اور حصار کے مسلمانوں پر ہندوؤں نے مظالم ڈھانے شروع کئے۔ حضور نے مسلمانوں کی ہر طرح کی امداد کے لئے احمدیوں کو تحریک فرمائی۔

ڈھاکہ کے احمدیوں نے اس تحریک میں بھرپور حصہ لیا۔ اور متاثرین کی مالی امداد بھی کی۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 ص 242)

کشمیر ریلیف فنڈ

حضرت مصلح موعود نے کشمیری مسلمانوں کے حقوق حاصل کرنے اور ان کی امداد کرنے کے لئے جس جدوجہد کا آغاز فرمایا تھا۔ جماعت احمدیہ اپنے محبوب امام کی راہنمائی اور ہدایات کے مطابق ہر طرح کی قربانیوں میں شروع سے ہی حصہ لے رہی تھی۔ 1931ء کے جلسہ سالانہ پر حضور نے جماعت احمدیہ کی طرف سے اہل کشمیر کے لئے مالی و جانی قربانیوں کا عہد کیا اور 5 فروری 1932ء کو حضور نے مسلمانان کشمیر کے لئے ایک پائی فی روپیہ چندہ دینے کی اہم تحریک فرمائی۔ جماعت کے ہر طبقہ نے اس مطالبہ پر نہایت اخلاص سے لبیک کہا۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 ص 476، 552، 554، 555)

مجاہدین کشمیر کی اعانت

مجاہدین کشمیر کی موسمی ضروریات کو پورا کرنے کی طرف حضور نے اہل ملک کو خاص توجہ دینے کی تحریک فرمائی۔

اس کار خیر میں خود بھی اور احباب جماعت کو بھی شامل کیا۔ حضور نے 14 نومبر 1947ء کو ملک میں کشمیر فنڈ کے قیام کی بھی تحریک کی۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 ص 661 جلد 11 ص 330)

ادائیگی قرضہ کی تحریک

1931-32ء کا مالی سال جماعتی لحاظ سے بڑا تنگی کا سال تھا جس میں بہتر ہزار روپیہ کے قریب قرض

ہو چکا تھا- کچھ اور قرضے بھی تھے- چنانچہ حضور نے احباب جماعت کو تحریک فرمائی کہ ایسی کوشش کی جائے کہ پچھلا قرضہ اتر جائے- جماعت نے تین ماہ کے اندر اندر چندہ خاص کے سمیت قریباً پونے دولاکھ روپیہ اپنے مقدس امام کے حضور پیش کر دیا- جس پر حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا-

(الفضل 19 مئی 1932ء ص 5)

تحریک برائے قرضہ

سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر فروری 1934ء میں مرکزی ادارہ نظارت امور عامہ کی طرف سے ساٹھ ہزار روپیہ قرض کی ایک تحریک کی گئی- مطالبہ تھا کہ مخلصین سلسلہ کم از کم ایک سو روپیہ اس تحریک میں دیں- یہ تحریک غیر معمولی طور پر کامیاب ہوئی اور ساٹھ ہزار کی بجائے پچھتر ہزار روپیہ اس تحریک میں جمع ہو گیا- جس پر حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا-

(تاریخ احمدیت جلد 7 ص 162)

زلزلہ کے متاثرین کی امداد

15 جنوری 1934ء میں ایک قیامت خیز زلزلہ آیا جس نے بنگال سے لے کر پنجاب تک تباہی مچا دی- حضور نے 2 فروری 1934ء کے خطبہ جمعہ میں جماعت احمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ وہ زلزلہ کے مصیبت زدگان کی بلا امتیاز مذہب وملت امداد کریں- مرکز کی طرف سے بھی تیرہ صد روپے کی رقم بھاگلپور کے امیر صاحب جماعت احمدیہ مولانا عبدالماجد صاحب کو بھجوائی گئی- اور ایک ہزار روپیہ ریلیف فنڈ میں دیا گیا-

(تاریخ احمدیت جلد 7 ص 184-185)

تحریک جدید

اس تحریک کے متعلق اکتوبر 1934ء میں حضور کے دل میں اللہ تعالیٰ نے القاء کیا-

حضور نے اس تحریک کی نسبت پہلا اعلان 19 اکتوبر 1934ء کو فرمایا- تاریخ احمدیت جلد 8 میں اس تحریک کے متعلق مکمل تفصیل موجود ہے-

زلزلہ کوئٹہ کے مصیبت زدگان کی امداد

31 مئی 1935ء کو خدا تعالیٰ کا قہری نشان ظاہر ہوا- یعنی کوئٹہ میں آنے والے زلزلہ نے بہار کے زلزلہ کو بھی مات کر دیا- حضور نے 3 جون 1935ء کو ایک اہم مضمون لکھا جس میں جماعت احمدیہ کو فوری توجہ دلائی کہ کوئٹہ کے مصیبت زدگان کی امداد کی جائے- جماعت احمدیہ نے پیارے امام کی آواز پر پورے خلوص سے لبیک کہا اور مصیبت زدگان کے لئے ہزاروں روپے پیش کر دیئے-

(تاریخ احمدیت جلد 8 ص 225)

جوبلی فنڈ

خلافت ثانیہ کے مبارک عہد پر 1939ء میں پچیس سال ہو گئے تھے- حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی تجویز تھی کہ 1939ء میں خلافت جوبلی منائی جائے- خدا تعالیٰ کے فضلوں پر شکر ادا کیا جائے- اور عملی ثبوت کے لئے اپنے پیارے اور محبوب امام کے حضور تین لاکھ روپے کی حقیر سی رقم بطور شکرانہ پیش کی جائے جسے حضور جہاں چاہیں خرچ کریں- حضور نے اس تحریک کو پیش کرنے کی اجازت مرحمت فرمادی تھی- جوبلی فنڈ کی اس تحریک پر مخلصین جماعت نے خلافت سے اپنی عقیدت ومحبت اور ایثار وقربانی کا نہایت شاندار نمونہ دکھایا جس کی تفصیل الفضل قادیان 21 اپریل، 29 اپریل، 15 جون، 19 جولائی 1938ء کے شماروں میں شائع شدہ ہے-

(تاریخ احمدیت جلد 8 ص 573 تا ص 576)

غرباء کے لئے غلہ کی تحریک

1942ء میں ہولناک قحط کا آغاز ہوا- جلسہ سالانہ 1941ء کے موقعہ پر ہی حضور نے احباب جماعت کو غلہ وغیرہ کے انتظام کی طرف توجہ دلائی تھی- اس کے بعد 22 مئی 1942ء کو حضور نے ملک کی سب احمدی جماعتوں کو نصیحت فرمائی کہ قادیان کے غرباء کے لئے زکوٰۃ کے رنگ میں اپنے غلہ میں سے چالیسواں حصہ بطور چندہ ادا کریں اور جو لوگ غلہ نہ دے سکیں وہ رقم بھجوا دیں- اس تحریک میں حضور نے پانچ سو من غلہ کا مطالبہ کیا اور اپنی طرف سے پچاس من غلہ دینے کا بھی وعدہ فرمایا-

(تاریخ احمدیت جلد 9 ص 313 تا ص 315)

تحریک وقف جائیداد

حضرت مصلح موعود نے 1944ء میں وقف جائیداد کی تحریک فرمائی تھی- اس تحریک میں قادیان اور بیرونی جماعتوں نے ایک کروڑ روپے مالیت کی جائیداد سلسلہ کی ضروریات کے لئے وقف کر دی تھی-

(تاریخ احمدیت جلد 9 ص 558، ص 596)

تعلیم الاسلام کالج

دعویٰ مصلح موعود کے بعد حضور نے جن تحریکات کا اعلان فرمایا ان میں ایک اہم تحریک کالج کے لئے ڈیڑھ لاکھ چندہ کی تھی- اس کا اعلان حضور نے 24 مارچ 1944ء کو فرمایا-

اس تحریک میں حضور نے اپنی اور اپنی بیویوں کی طرف سے گیارہ ہزار روپیہ دیا-

(تاریخ احمدیت جلد 9 ص 561 جلد 10 ص 20)

بھوکوں کو کھانا کھلانے کی تحریک

30 مئی 1944ء کو حضور نے جماعت احمدیہ کو عموماً اور اہل قادیان کو خصوصاً یہ تحریک فرمائی کہ ہر شخص کو اپنے اپنے محلہ میں اپنے ہمسایوں کے متعلق اس امر کی نگرانی رکھنی چاہئے کہ کوئی شخص بھوکا تو نہیں اگر کوئی ہے تو اسے خواہ اس وقت تک کھانا نہیں کھانا چاہئے جب تک وہ اس بھوکے کو نہ کھلائے-

(الفضل 11 جون 1945ء ص 3)

ہر قسم کے ماربل سلیب- کچن کاؤنٹر ٹائل- کیمیکل پالش کے لئے
سٹار ماربل انڈسٹریز
MARBLES
پلاٹ 40-42 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا- اسلام آباد
فون آفس 051-4431121-4432047 پروپرائٹر: شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

نور ہوم اپلائنسز
مینوفیکچرز وڈیلر واشنگ مشین- گیزر کوکنگ رینج- ہیٹر وغیرہ
32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
Philips
P-A سسٹم- سیکیورٹی سسٹم- C.C.T.V سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5- بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون 051-2650347

MUJTABA INTERNATIONAL
EXPORTER OF TEXTILES, LEATHER, AND SPORTS PRODUCTS
284-W, DEFENCE SOCIETY, LAHORE PAKISTAN
TEL:(92-42) 6668281, 6652793
FAX :(92-42) 5730970 EMAIL:MUJTABA-99@YAHOO.COM

تمام امپورٹڈ ورائٹی بغیر ٹانکے کے KDM سے تیار شدہ مدراسی، سنگاپوری، اٹالین بحرینی جیولری کی خریداری کے لئے تشریف لائیں-
نیو احمد جیولرز
گلا چوک شہیداں سیالکوٹ
NAJ
پروپرائٹر: محمد احمد توقیر
فون دوکان 0432-587659
فون رہائش 586297-589024 موبائل فون (0303)7348235

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر- طاہر محمود 4844986

BOOK POINT
Commercial Area
Chaklala Scheme NO 3
Rawalpindi Ph.5504262
Prop: Syed Munawwar Ahmad

ہول سیل مرچنٹ
دیہاتی جنرل سٹور
ریل بازار اوکاڑہ
پروپرائٹر: محمد ایوب — فون آفس: 0442-525419

ہندوستان میں سات مراکز

21 جولائی 1944ء کو حضور نے ہندوستان کے سات مقامات پشاور، کراچی، مدراس، بمبئی، کلکتہ، دہلی اور لاہور میں مراکز قائم کرنے کی تحریک فرمائی۔ اس تحریک کے پیش نظر پہلے ہی سال دہلی کی جماعت نے تیس ہزار کے وعدے پیش کر دیئے۔

(الفضل 4۔اگست 1944ء یکم جنوری 1945ء)

توسیع بیت مبارک قادیان

9 مارچ 1944ء کو حضور نے توسیع کا اعلان فرمایا اس پر کام جون 1944ء میں شروع ہوا۔ اس تعمیر کے کام میں ایک معقول حصہ اخراجات کا حضور نے خود ادا کیا باقی چندہ حضور کی ذاتی اپیل پر دوستوں نے پرجوش طوعی صورت میں پیش کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 9 ص 626 و جلد 10 ص 504)

تراجم قرآن اور لٹریچر کی اشاعت

دنیا کی مشہور زبانوں یعنی انگریزی، روسی، جرمن، فرانسیسی، اطالوی، ڈچ، ہسپانوی اور پرتگیزی میں تراجم کی عظیم الشان تحریک حضور نے 20 اکتوبر 1944ء کو فرمائی۔ حضور نے اطالوی ترجمہ کے سلسلہ میں فرمایا کہ اس کا خرچ میں ادا کروں گا۔

(تاریخ احمدیت جلد 9 ص 569)

منارۃ المسیح ہال اور مرکزی

لائبریری

1۔ اپریل 1945ء میں مجلس مشاورت کے موقعہ پر منارۃ المسیح کے اندر وعظ اور مذہبی تقریروں کے لئے ایک ہال کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے تحریک فرمائی تھی۔ حضور نے بتایا کہ

اس سلسلہ میں دو ہزار روپیہ درکار تھا جو چوہدری اسداللہ خاں صاحب نے دے دیا۔ اس جذبہ کو دیکھتے ہوئے اور آئندہ کے حالات کو مدنظر رکھ کر حضور نے تعمیر ہال کی رقم دو لاکھ مقرر فرما دی۔ اور اپنی طرف سے دس ہزار روپیہ اس فنڈ میں دینے کا وعدہ فرمایا۔ اس فنڈ میں احباب جماعت کے وعدوں کو جب شمار کیا گیا تو دو لاکھ بائیس ہزار سات سو چونسٹھ روپے کی رقم ہو چکی تھی۔

2۔ منارۃ المسیح ہال کے ساتھ ایک عظیم الشان لائبریری کے قیام کی بھی تجویز تھی۔ 16 لاکھ روپے کا تخمینہ تھا بعد میں ہال اور لائبریری دونوں کی تعمیر کا خرچہ 25 لاکھ روپے حضور نے تجویز فرمایا۔

پانچ سال کے عرصہ میں احباب جماعت کو وعدے پورے کرنے کے لئے کہا گیا اور یہ بھی اجازت تھی کہ خواہ کوئی یکمشت ادائیگی کر دے۔

(تاریخ احمدیت جلد 10 ص 502 تا 510)

حفاظت مرکز

فروری 1947ء میں حضور نے پرخطر حالات کے پیش نظر حفاظت مرکز کے لئے چندہ میں نمایاں قربانی کا مطالبہ کیا تھا۔

(تاریخ احمدیت جلد 10 ص 642)

احمدی مہاجرین کی امداد

مشرقی پنجاب سے ایک لاکھ سے زیادہ احمدی مغربی پنجاب کی طرف ہجرت کر کے آئے تھے۔ ان کی غالب اکثریت تن کے کپڑے ہی بچا کر نکل سکی تھی۔ حضور نے ان مہاجرین کی امداد کے لئے تحریک فرمائی کہ ان احمدیوں کو کمبل، لحاف اور توشک مہیا کئے جائیں

اس تحریک پر احمدی جماعتوں نے ایثار و قربانی کا بہترین نمونہ دکھایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 11 ص 99 تا 101)

تجارت کے لئے چندہ

27، 28 دسمبر 1947ء کو لاہور میں ظلی جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا۔ دوسرے دن کے خطاب میں حضور نے فرمایا۔ جس طرح عام چندہ لیا جاتا ہے۔ اس طرح آئندہ ایک اور چندہ لیا جائے گا جس سے مختلف مقامات پر کارخانے اور دکانیں کھولی جائیں گی اور یہ چندہ ہر ایک کے لئے لازمی ہوگا۔ اس وقت تجارت کا بہت موقعہ ہے۔ آڑھت کی تجارت بہت فائدہ مند ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 11 ص 445 و ص 457)

بیت الحمد ہالینڈ کی تعمیر کے لئے عورتوں کو تحریک

حضور نے بیت الذکر ہالینڈ کی مکمل تعمیر کے لئے عورتوں کو چندہ کی تحریک کی تھی۔ اگرچہ حضور کی طرف سے عورتوں سے ایک لاکھ پندرہ ہزار روپے کا مطالبہ تھا لیکن خواتین احمدیت نے اپنے آقا کے حضور ایک لاکھ تینتالیس ہزار چھ سو چونسٹھ روپے کی رقم پیش کر دی۔ 9 دسمبر 1955ء کو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے اس بیت الحمد کا افتتاح فرمایا تھا۔

(تفصیل تاریخ احمدیت جلد 12 ص 177 تا 182)

بیت المبارک ربوہ کے لئے چندہ کی تحریک

بیت المبارک ربوہ جس کی بنیاد حضرت مصلح موعود...... نے 3 اکتوبر 1949ء کو رکھی تھی۔ اس کی تعمیر میں حصہ لینے کے لئے تمام احمدی جماعتوں کو تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ بیس پچیس ہزار روپیہ بلکہ پینتیس ہزار تک اس پر خرچ ہو جائے گا۔ حضور نے اپنی طرف سے اکیس روپے نقد ادا فرمائے اور پانچ سو روپے کا وعدہ بھی فرمایا۔ اس کار خیر میں حصہ لینے والوں کی مکمل تفصیل تاریخ احمدیت جلد 14 کے ص 15 تا ص 30 پر موجود ہے۔

تعمیر بیوت الذکر کے لئے مستقل نظام

اپریل 1952ء کی مجلس مشاورت کے موقعہ پر حضور نے تعمیر بیوت الذکر کے چندہ کا ایک مستقل نظام تجویز فرمایا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ

1) ملازم پیشہ اپنی سالانہ ترقی کے پہلے ماہ کی رقم۔

AHMAD MONEY CHANGER

AHMAD MONEY CHANGER
£ $ D.M S.R ¥
AMC

Deals in: All Foreign currencies, Bank Drafts, T T, FEBC, Encashment Certificate

State Bank Licence # Fel (c)/15812-P-98

B-1 Raheem Complex, Main Gulberg II, Lahore,

Tel# 5713728. 5713421.5750480.5752796 Fax#5750480

BTC

All Kind of Leather Goods
Specialist in Gloves
OF All Kinds

BTC

MANUFACTURERS & EXPORTERS

Billoo

TRADING CORPORATION
P.O Box 877 Sialkot Pakistan

BILLOO TRADING CORPORATION
P.O Box 877 Sialkot Pakistan
Tel: Off (0432) 593756, Fac:(0432)267115-265197
Res: (0432) 591744, FAx:(0432) 592086,
Cable: BILLOO SIALKOT
E.mail:- billoo @ gjr. Paknet.com.pk.
Web site: www.billoo.con.com.

محبت سب کے لئے ☆ نفرت کسی سے نہیں

الفضل جیولرز

بازار صرافہ ۔ سیالکوٹ

پروپرائٹر: عبدالستار

فون شوروم 0432-592316

موبائل: 0300-9613255

جدید اور فینسی مدراسی اٹالین سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے

فائن آرٹ جیولرز

بازار شہیداں ۔ سیالکوٹ پروپرائٹر: سفیر احمد

فون رہائش: 0432-586297 موبائل: 0300-9613257

زیورات انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے مطابق بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں نیز ڈائمنڈ ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔

E.mail alfazal @ skt.comsats.net.pk.

ہمارے ہاں پشاور اور کراچی ماربل کی تمام ورائٹی دستیاب ہے

بوٹی سینا، ٹرویرا، ورونا کنگ گولڈ اینڈ بلیک اینڈ گولڈ، اونکس ٹکڑا چپس، کچن ٹب اور سیڑھی، عام کالی پٹی، وائٹ نمبر 1 اور ہر قسم کی ماربل ٹائلز دستیاب ہیں

نواب ماربلز

سوساں روڈ مدینہ ٹاؤن فیصل آباد۔ فون 041-725392

(2) بڑے پیشہ ور ایک مہینے کی آمد کا پانچواں حصہ
(3) چھوٹے پیشہ ور مہینے کی کسی معینہ تاریخ کی مزدوری کا دسواں حصہ
(4) تاجر اصحاب مہینہ کے پہلے سودا کا منافع اس مد میں دیا کریں اور
(5) زمیندار احباب ہر فصل پر ایکڑ زمین میں سے ایک کرم کے برابر چندہ تعمیر بیوت الحمد ادا کیا کریں۔

(تاریخ احمدیت جلد 15 ص 85)

سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کو محفوظ کرنے کی تحریک

اس سلسلہ میں حضور نے احباب جماعت سے بارہ ہزار روپیہ ابتدا میں طلب کیا اور کل خرچ کا اندازہ تیس پچیس ہزار روپیہ بتایا۔ اس تحریک کے لئے مد کھول دی گئی۔ جس کا نام "تصنیف تاریخ سلسلہ احمدیہ" رکھا گیا۔ اس مد میں جمع ہونے والی رقم کا استعمال حضور نے اپنے اختیار اور ہاتھ میں رکھا۔

یہ تحریک خاص "المصلح" کراچی کے شمارہ 20 مئی 1953ء میں شائع ہوئی جس کا مخلصین جماعت نے پرجوش خیر مقدم کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 43)

تاریخ احمدیت کی وسیع اشاعت

تاریخ احمدیت کی جلد 4 اور جلد 5 جب شائع ہوئی تو حضور نے اپنے تاثرات کے ساتھ مخیّر احباب جماعت کو اپنے تحریری پیغام میں ان جلدوں کی وسیع اشاعت کے لئے آگے آنے اور اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ آپ کے یہ پیغامات الفضل 10 دسمبر 1963ء ص 1 اور الفضل 10 دسمبر 1964ء ص 1 پر شائع ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 48-49)

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

ربوہ میں اس ادارہ کی تعمیر و تکمیل کے لئے حضور نے ایک دوست کو تحریک فرمائی کہ وہ اس کے لئے ایک لاکھ روپیہ جمع کریں اور خود بھی ایک لاکھ روپیہ جمع کرنے کا ارادہ کیا۔

اور بہت سی تحریکات کی وجہ سے حضور خود تو احباب جماعت کو تحریک نہ کر سکے مگر مذکورہ دوست نے باون ہزار روپیہ جمع کر لیا۔ جس سے یہ ادارہ تعمیر ہوا اور حضور نے 25 جون 1953ء کو صبح نو بجے اس کا افتتاح فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 50)

حفاظتی تدابیر

اپریل 1954ء کی مجلس مشاورت میں حضرت مصلح موعود پر حملہ کے بعد حفاظتی کمیٹی اور حفاظتی تدابیر کے لئے خصوصی بحث ہوئی جس میں چوہدری عبداللہ خاں صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہمیں حضور کی حفاظت کے پیش نظر انتظامات کی خاطر تقریباً 50 ہزار روپیہ منظور کرنا چاہئے۔ میاں غلام محمد اختر صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ جماعت نے حفاظت مرکز کے لئے جتنا روپیہ دیا تھا اس سے دوگنا روپیہ حضور کی حفاظت کے لئے پیش کرنا چاہئے پچاس ہزار ابھی جمع کئے جائیں پانچ صد روپیہ میں اپنی طرف سے پیش کرتا ہوں۔ نمائندگان نے فوراً اپنی اور اپنی جماعتوں کی طرف سے وعدے لکھوانے شروع کر دیئے۔ مشاورت کے اگلے دن تک 75 ہزار روپے کی رقم جمع ہو گئی جو داخل خزانہ کر دی گئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 280 تا 285)

مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد

اگست 1954ء میں مشرقی پاکستان میں ایک تباہ کن سیلاب آیا۔ حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 ستمبر 1954ء میں احمدیوں پر زور دیا کہ وہ متاثرین کی امداد کیلئے جلد سے جلد چندہ جمع کر کے حب الوطنی کا ثبوت دیں۔ حضور نے اپنی طرف سے ایک ہزار روپیہ بھجوایا اور مزید رقم بھجوانے کا وعدہ بھی فرمایا۔ نیز احمدی جماعتوں نے بھی اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ کراچی کی جماعت نے پانچ ہزار کا وعدہ کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 300-301)

حج فنڈ خدام الاحمدیہ

1954ء میں سندھ سے ایک احمدی دوست فضل الٰہی صاحب ارشد نے حضور کی خدمت میں تجویز پیش کی کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ایک فنڈ قائم کرے جس میں جو رقم جمع ہو اس سے ہر سال کم از کم ایک احمدی کو حج بیت اللہ کرایا جائے۔ حضور نے اس تجویز کو پسند فرمایا۔ آپ نے اس سلسلہ میں فرمایا کہ فی الحال یہ تحریک کی جائے کہ جو شخص چھ سو روپیہ خود ادا کرے اسے اس فنڈ سے مزید چھ سو روپے دیئے جائیں گے تاکہ وہ حج کر سکے۔ چنانچہ 1954ء میں حج فنڈ مجلس خدام الاحمدیہ کی مد امانت کھول دی گئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 412)

احمدیہ دار الذکر لاہور کے لئے تحریک

15 جنوری 1954ء کو حضور نے احباب جماعت لاہور کو نئی بیت الذکر بنانے کی تحریک فرمائی۔ جس پر احباب جماعت نے جوش اور اخلاص سے لبیک کہا اور بہت جلد رقم جمع کر کے گڑھی شاہو میں چھ کنال زمین کا باموقعہ قطعہ خرید لیا۔

چنانچہ اس نئی بیت الذکر کا حضور نے 22 فروری 1954ء کو سنگ بنیاد رکھا۔ اس عالی شان بیت کی تعمیر

GALAXY TRAVEL SERVICES
(PRIVATE) LTD.
Govt. Licence No. 207
CATERS FOR ALL YOUR TRAVEL NEEDS. HIGHLY TRAINED STAFF EQUIPPED WITH MOST MODERN COMPUTER RESERVATION SYSTEM READY TO SERVE YOU. DO CALL US
3, TRANSPORT HOUSE, EGERTON ROAD - LAHORE
IATA
TEL: (042) 6366588 - 6367099 - 6310449 FAX: (042) 6361599

SAMISONS
سمیع سنز
فرنس آئل، کیروسین آئل، ہائی سپیڈ ڈیزل، لائٹ ڈیزل آئل، لبریکینٹس
ڈسٹری بیوٹرز برائے:
شیل پاکستان لمیٹڈ
فون 7725461-7728001-7722756
فیکس 7726944-7727906 بادامی باغ لاہور

طالب دعا: عبدالشکور اطہر
مینوفیکچرز:- وائٹ بورڈ، کرافٹ لائنز فائل کارڈ اینڈ فینسی کارڈ
زمیندارہ
پیپر اینڈ بورڈ ملز لمیٹڈ
واقع 10 کلومیٹر شیخوپورہ فیصل آباد روڈ - آفس 70 فاروق سنٹر میکلوڈ روڈ لاہور

پر تین لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 415)

برصغیر میں سیلاب زدگان کی امداد

اکتوبر 1955ء میں برصغیر ہندو پاک میں آنے والا سیلاب طوفان نوح کی یاد تازہ کر گیا۔

جماعت احمدیہ نے مجموعی طور پر انسانی ہمدردی کی بنا پر خدمت خلق کا شاندار نمونہ دکھایا۔

قادیان کے درویشوں کو حضور نے تحریک فرمائی کہ وہ سکھوں اور ہندوؤں کی بھی مدد کریں۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 28 اکتوبر 1955ء میں یہ ارشاد شائع ہوا۔)

(تاریخ احمدیت جلد 18 ص 38-39)

تحریک وقف جدید

وقف جدید کی سکیم حضور نے 9 جولائی 1957ء کو اپنے خطبہ عیدالاضحیہ میں پیش فرمائی۔ مزید تفصیلات 1957ء کے جلسہ سالانہ پر بیان فرمائیں۔

بیوت الذکر کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک

1959ء کی مجلس مشاورت منعقدہ 17 تا 19 اپریل کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہمبرگ کے علاوہ یورپ اور امریکہ میں پانچ مزید بیوت الذکر کی تعمیر کا منصوبہ پیش فرمایا۔ احباب جماعت اس سلسلہ میں عطیات بھجواتے رہے۔

(الفضل 17 جون 1959ء)

دارالیتامیٰ کے لئے چندہ کی تحریک

1962ء کی مجلس مشاورت میں ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی نے تجویز پیش کی تھی کہ قادیان کی طرح ربوہ میں دارالیتامیٰ قائم کیا جائے۔ چنانچہ یہ تجویز منظور ہوئی اور اس پر عمل درآمد کے لئے وقتی اور مستقل چندے کی تحریک کی گئی۔ وقتی چندوں سے دارالیتامیٰ قائم ہوا اور مستقل چندوں سے جماعت کے نادار اور یتیم بچوں کی تعلیم اور خورونوش کے انتظامات کئے گئے۔

(الفضل یکم جون 1962ء)

بیت اقصیٰ ربوہ کے لئے چندہ کی اپیل

مجلس شوریٰ 1964ء پر حضور نے بیت اقصیٰ کی تعمیر کی منظوری دی تھی اور بجٹ 1964-1965ء سے ایک لاکھ روپے کی اس غرض کے لئے مشروط بآمد گنجائش رکھنے کی بھی حضور نے منظوری دی۔ نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے چندہ کی اپیل الفضل میں شائع ہوئی۔ جس پر احباب جماعت نے اس مد میں حسب استطاعت رقوم بھجوانی شروع کر دیں۔ اسی دوران جماعت کے ایک مخلص دوست نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ اس بیت الذکر کی تعمیر کے تمام اخراجات ادا کرنے کی ان کو اجازت دی جائے۔ حضور نے از راہ شفقت یہ درخواست منظور فرمالی۔

(الفضل 4 ستمبر 1964ء)

چند متفرق تحریکات جو خلافت ثانیہ میں جاری ہوئیں

دفتر انصاراللہ مرکزیہ کی تکمیل

روزنامہ الفضل ربوہ 2 مارچ 1956ء کے پرچہ میں دفتر انصاراللہ مرکزیہ کی عمارت کی تکمیل کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر انصاراللہ مرکزیہ کی طرف سے پرزور تحریک شائع ہوئی کہ ہمیں دوسو مخیر مخلص دوست ایسے چاہییں جو ایک ایک سو روپیہ دیں جس سے اس دفتر کی تعمیر کو مکمل کیا جا سکے۔

(تاریخ احمدیت جلد 18 ص 400)

خدام الاحمدیہ کا ہال

احمدی نوجوانوں کو صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مکرم سید میر داؤد احمد صاحب کی طرف سے تحریک کی گئی کہ وہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ہال کے لئے چندہ دیں۔ اس ہال پر خرچ کا اندازہ پچاس ہزار روپے کا تھا۔ (الفضل 9 فروری 1961ء)

فضل عمر ہسپتال کی دوسری منزل

حضرت صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی طرف سے فضل عمر ہسپتال ربوہ کی دوسری منزل کی تکمیل کے لئے احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ عطایا بھجوانے کی تحریک کا اعلان روزنامہ الفضل ربوہ 20 جون 1961ء ص 1 پر شائع ہوا۔

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول

یہ تحریک صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے 1960ء میں احمدی لجنات کو کی گئی تھی۔ بعد میں اعلان بصورت اپیل شائع ہوتا رہا۔

(الفضل یکم جولائی 1961ء ص 6)

جامعہ احمدیہ کی نئی عمارت اور لائبریری

3 دسمبر 1961ء کو جامعہ احمدیہ کی نئی عمارت کی پہلی منزل کی تعمیر مکمل ہوئی تو اس کے افتتاح کے موقعہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے نے احباب جماعت کو تحریک فرمائی کہ نئی عمارت کی تکمیل اور اس میں اعلیٰ درجہ کی لائبریری کے لئے دل کھول کر چندہ دیں۔ (الفضل 19 دسمبر 1961ء ص 1)

بیت الحمد زیورچ (سوئٹزرلینڈ)

اس بیت الحمد کا سنگ بنیاد 25 اگست 1962ء کو حضرت اقدس مسیح موعود کی صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے اپنے دست مبارک سے رکھا تھا۔

16 ستمبر 1962ء کو اس بیت کی تعمیر میں حصہ لینے کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے نے وکیل المال کے نام رقم فرمودہ اپنے ایک مکتوب میں چندہ کی پرزور اور موثر تحریک فرمائی۔

(تاریخ احمدیت جلد 12 ص 123، 124، 130، 131)

(صاحبزادہ مرزا بشیر احمد) فنڈ

(صاحبزادہ مرزا بشیر احمد) فنڈ کے نام سے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد کھولی گئی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے اس مد میں عطیات بھجوانے کے لئے اپیل کی گئی۔ اس فنڈ کا مقصد خدمت خلق کے ان کاموں کو جاری رکھنا تھا جنہیں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے اپنی زندگی میں کرتے رہے۔

(الفضل 30 جنوری 1964ء ص 4)

لنگر خانہ (دارالضیافت) کی نئی عمارت

8- اکتوبر 1964ء میں جدید لنگر خانہ کی بنیاد حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے ہاتھوں ربوہ میں رکھی گئی۔

اس سلسلہ میں احباب جماعت سے خصوصاً مخیر اصحاب سے عطیات بھجوانے کی اپیل کی گئی۔ یہ اپیل صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر لنگر خانہ کی طرف سے الفضل میں شائع ہوتی رہی۔

(الفضل 29 اکتوبر 1964ء ص 8)

بیت الذکر کوپن ہیگن

جلسہ سالانہ 1964ء کے موقعہ پر مورخہ 27 دسمبر کو حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے احمدی خواتین کو تحریک فرمائی کہ حضرت مصلح موعود کے عہد خلافت پر پورے پچاس برس گزر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس عظیم فضل و احسان کا عملی شکریہ ادا کرنے کے لئے انہیں یورپ کے کسی ایک ملک میں خانہ خدا تعمیر کرنا چاہئے۔ چنانچہ اس تحریک کے نتیجہ میں احمدی خواتین کی شاندار مالی قربانی سے کوپن ہیگن میں بیت الذکر تعمیر ہوئی۔

6 مئی 1966ء کو اس بیت نصرت جہاں کا سنگ بنیاد حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ہاتھوں رکھا گیا۔ اور 21 جولائی 1967ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس کا افتتاح فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 18 ص 489 تا 491)

بقیہ صفحہ 2

☆ جلسہ لدھیانہ کے موقع پر حضرت مصلح موعود نے فرمایا:-

''آج میں اہل لدھیانہ کو خبر دیتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کی طرف سے خبر پا کر قدرت اور فضل اور رحمت کے جس نشان کی خبر دی تھی وہ ظاہر ہو چکا ہے۔''

(الفضل 18 فروری 1959ء)

☆ جلسہ دہلی میں خطاب کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا:-

''میں خدا سے خبر پا کر اعلان کرتا ہوں کہ وہ پیشگوئی جس کا ذکر حضرت مسیح موعود نے 20 فروری 1886ء کے اشتہار میں فرمایا تھا پوری ہو گئی ہے۔ خدا تعالیٰ نے رؤیا میں مجھے اطلاع دی کہ مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق میں ہی ہوں۔

(رسالہ فرقان قادیان اپریل 1944ء)

بقیہ صفحہ 4

بتایا کہ براہین احمدیہ پڑھنے کے بعد ان کو خیال پیدا ہوا کہ یہ شخص آئندہ کچھ بننے والا ہے۔ اس لئے اسے دیکھنا چاہئے .... حضرت مولوی صاحب نے ہوشیار پور کا رخ کیا اور بڑی کوشش کے بعد آپ کی رہائش گاہ کا پتہ لگایا۔ دروازہ پر جا کر دستک دی اور خادم کے ذریعہ اپنے نام اور مقصد سے متعلق اطلاع اندر بھجوائی۔ جب خادم اندر گیا تو اسی وقت حضرت مولوی صاحب کو فارسی میں الہام ہوا کہ جہاں آپ نے پہنچنا تھا پہنچ گئے ہیں۔ اب یہاں سے مت ہٹیں .... اسی وقت حضور کو عربی میں الہام ہوا کہ جس کا مطلب یہ تھا کہ مہمان آئے تو اس کی مہمان نوازی کرنی چاہئے۔ جس پر حضور نے خادم کو جلدی سے دروازہ کھول کر مہمان کو اندر لے آنے کا حکم دیا۔ جب حضرت مولوی صاحب اندر ملاقات کے لئے گئے تو حضور بہت خندہ پیشانی سے ملے اور فرمایا مجھے یہ الہام ہوا ہے۔ حضرت مولوی صاحب نے عرض کیا کہ مجھے بھی الہام ہوا تھا کہ یہاں سے مت ہٹیں۔ جہاں پہنچنا تھا آپ پہنچ گئے ہیں''۔

(رجسٹر روایات نمبر 3 صفحہ 220، روایات حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی)

یہ تھی حضرت مسیح موعود کے سفر ہوشیار پور اور وہاں پر آپ کے شب و روز کی مختصر روداد۔ اس سفر میں خدا تعالیٰ کے فضل آپ پر بارش کی طرح نازل ہوئے اور پھر عظیم الشان پیشگوئی مصلح موعود سے آپ کو سرفراز کیا گیا۔ جس کے عالمی اثرات مرتب ہوئے۔

بقیہ صفحہ 11

گا۔ کوئی فکر نہ کریں دل کو بڑی تسلی ہوئی۔ ایک سے دیکھ کر لیڈی ڈاکٹر صاحبہ نے کہا کہ اب آپ کی اہلیہ صاحبہ بالکل ٹھیک ہیں۔ آپ کو مبارک ہو۔ یہ سن کر میری آنکھوں میں آنسو آ گئے کہ یہ سب کچھ حضور کی دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے۔

(روزنامہ الفضل 28 اپریل 1966ء)

فل سیٹ - فکس دانت
برج کراؤن - پورسلین ورک کے لئے
جنود ڈینٹل لیبارٹری
فیصل بازار بلاک 12 - سرگودھا فون 713878

SALEEM UL HAQ KHAN
Proprietor
REAL ESTATE SALE-PURCHASE & INVESTMENT®
WORLDWIDE PROPERTY CONSULTANTS
70-71-F, First Floor, Liberty Plaza, Liberty Market Gullberg-III, Lahore-Pakistan.
Phones: 42-5752532-5753827 Mobile: 0303-7572532
Fax: 92-42-5752532, E-mail: property@brain.net.pk

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر
بٹ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 042-5151130 پروپرائٹر: ظہیر احمد باجوہ

ڈیلرز:- فاسفورک ایسڈ - سلفیورک ایسڈ - ہائیڈروکلورک ایسڈ بازار سے بارعایت خریدیں - مینوفیکچرز - نائٹرک ایسڈ
وڑائچ کیمیکلز
کچا شیخوپورہ روڈ - گوجرانوالہ
فون آفس 0431-220021
پروپرائٹرز:- چوہدری اعجاز احمد وڑائچ - چوہدری ندیم احمد وڑائچ

HAROON'S
Shop No.5.Moscow plaza ✦ Shop No.8 Block A.
Blue Area Islamabad ✦ Super Market Islamabad
PH:826948 ✦ PH:275734-829886

LIBRA
Institute of Information Technologies Hardware Software Consultancy, Management & Training
11- WARRIACH PLAZA, F-10 MARKAZ, ISLAMABAD.
TEL: 0092-51-2292396,
FAX: 0092-51-2292396
Email: Libra@isb.comsets.net.pk

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
جدید ڈیزائینوں میں فینسی زیورات کڑے اور چوڑیوں کا با اعتماد مرکز
صرافہ بازار رنگ محل لاہور فون: 7662011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور فون: 5121982

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ
بے اولاد مردوں اور عورتوں کی حسرتیں
اٹھرہ - ایام کی بے قاعدگی - نرینہ اولاد کی خواہش
1960ء سے خدمتِ انسانی میں معروف بے مثال نام
ناصر کلینک
مین بازار نزد راجہ چوک حافظ آباد - فون 3391

M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1901
ایم موسیٰ اینڈ سنز
پروپرائیٹرز: مظفر احمد ناگی - طاہر احمد ناگی
ڈیلرز:- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور
فون: 7244220

عمارتی شیشہ اور رنگ و روغن کا مرکز
سٹاکسٹ: امپورٹڈ فلوٹ گلاس - گرے گرین آکشن بلیو
ڈیلر: نیلم گلاس انڈسٹریز حسن ابدال گنج گلاس ورکس حسن ابدال
یونین گلاس اینڈ پینٹ سٹور کالج روڈ سرگودھا
پروپرائٹر: محمد اشرف ڈھڈی اینڈ برادرز فون آفس 0451-216585

ریپئرنگ — فری ہوم سروس
الفضل الیکٹرونکس
بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کئے جاتے ہیں۔ کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کی فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں۔
کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور Ph;5114822-5118096

ڈسٹری بیوٹر: انڈس پنکھے۔ واشنگ مشین۔ ڈرائر مشین۔ روم کولر۔ نیز گیس ہیٹر اور چولہے بھی دستیاب ہیں۔
ڈیلر: رائل فین۔ یونس فین
چوک گھنٹہ گھر۔ بھوانہ بازار فیصل آباد۔ فون 623495
پروپرائٹرز: قاسم احمد ساہی۔ طارق احمد ساہی
شفیق الیکٹرک کمپنی

رحمان کون مہندی - ابٹن نور بیوٹی سوپ پرس - بیگ - کاسمیٹکس
رحمان جنرل سٹور
بابر مارکیٹ مین بازار سیالکوٹ پاکستان
فون نمبر 597058

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
بیرون ملک ہوائی سفر کے ارزاں ٹکٹ اور سفری انتظامات کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات مثلاً مری، کاغان، سوات اور شمالی علاقہ جات کی سیاحت کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آج بھی آپ کے لئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں
گوندل پلازہ بلیو ایریا، اسلام آباد
فون 2270987 فیکس 2277738

With New Digital Technology
UNIVERSAL VOLTAGE STABLIZERS

UNIVERSAL® TRADEMARK
Voltage Stabilizers/regulators for fridge, freezer computer, fax, dish anteena, photocopy machine air conditioned.
DC/AC Invertor UPS, 300W, 500W, 650W, 1000W
® Regd:77396,113314 © Copy Right:4851,4938,5562,5563,5046 Ⓓ Design Regd:6439
Dealer: Hassan Traders Opposite Blood Bank Rabwah

تشکیل احمد ناصر صاحب

حضرت مصلح موعود اور قبولیت دعا

حالت اچھی ہوگئی

مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال تحریر فرماتے ہیں۔

"1951ء کا واقعہ ہے کہ میں ربوہ میں تھا۔ مجھے برادرم سید سجاد احمد صاحب کی طرف سے جڑانوالہ سے تار ملا۔ "والد صاحب کی حالت نازک ہے جلدی پہنچو"۔ نماز مغرب کے قریب مجھے تار ملا۔ مغرب کی نماز میں نے حضور کی اقتدا میں گھبراہٹ کے عالم میں ادا کی۔ جب حضور نماز پڑھا کر واپس جانے لگے تو میں نے عرض کیا۔

"جڑانوالہ سے چھوٹے بھائی کا تار ملا ہے اباجی کی حالت نازک ہے۔ کل صبح جاؤں گا حضور دعا کریں"۔ حضور نے فرمایا "اچھا دعا کروں گا"۔ حضور پر نور کے ان چار لفظوں میں وہ سکینت تھی کہ بیان سے باہر ہے۔ اگلی صبح کو جڑانوالہ پہنچا۔ والد صاحب محترم چارپائی پر حسب معمول پان چبارہے تھے۔ بھائی سے شکوہ کیا کہ تم نے خواہ مخواہ تار دیکر پریشان کیا تو اس نے کہا کہ کل مغرب کے بعد سے اباجی کی حالت معجزانہ طور پر اچھی ہونی شروع ہوئی اور خطرہ سے باہر ہوئی ورنہ مغرب سے پہلے سب علاج بیکار ہوکر حالت خطرہ والی اور ازحد تشویشناک تھی"۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 17 اپریل 1966ء)

فصلیں ہری بھری ہوگئیں

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب بیان کرتے ہیں۔

"میرے دفتر میں ایک سکھ دوست جو قصبہ فتح گڑھ چوڑیاں ضلع گورداسپور کے قریب ایک گاؤں "لالے ننگل" کے رہنے والے ہیں تشریف لائے۔ انہوں نے بتایا کہ تقسیم ملک سے قبل میں ایک دفعہ قادیان آیا۔ جمعہ کا دن تھا اور قادیان میں بارش ہو رہی تھی۔ حضور (خلیفہ ثانی) جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر جب بیت اقصیٰ سے اپنے گھر تشریف لے جانے لگے تو میں نے عرض کیا کہ حضور قادیان میں تو بارش ہو رہی ہے لیکن میرے گاؤں میں سخت گرمی ہے اور وہاں بارش نہ ہونے کے سبب فصلوں کو بہت نقصان ہو رہا ہے۔ حضور دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہمارے گاؤں پر بھی بارش نازل فرمائے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب میں نے عرض کیا تو حضور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ اس بات پر قادر ہے اور میں دعا بھی کروں گا۔ اس کے بعد میں جب اپنے گاؤں واپس پہنچا تو وہاں بارش ہو رہی تھی اور جو فصلیں بارش نہ پڑنے کی وجہ سے تباہ ہو رہی تھیں وہ پھر ہری بھری ہوگئیں۔

گلٹی اور درد غائب

(روزنامہ الفضل ربوہ 16 مارچ 1958ء)

مکرم محمد عمر بشیر صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"1956ء کا واقعہ ہے کہ حضرت مصلح موعود کراچی تشریف فرما تھے۔ ان دنوں میرے والدین بھی ڈھاکہ سے کراچی آئے ہوئے تھے۔ حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ میرے والد صاحب کو گلے میں کئی دنوں سے سخت تکلیف تھی وہاں کے احمدی اور غیر احمدی معروف ڈاکٹروں کو دکھایا ہر ایک نے اس تکلیف پر تشویش کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ اپریشن کے بغیر کوئی علاج نہیں ہے۔ اور اپریشن بھی کم کامیاب ہوتا ہے۔ اس سے ہمیں سخت فکر لاحق ہوئی۔ ہم حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کی درخواست کی حضور نے فرمایا اچھا میں دعا کروں گا۔ والدہ صاحبہ نے اسی وقت حضور سے کہا کہ حضور ان کو یہاں تکلیف ہے۔ حضور نے جب نظر اٹھائی اور گلے کو دیکھا تو والدہ صاحبہ کہنے لگیں حضور ابھی دعا کردیں۔ حضور مسکرا دیے اور دعا کی۔ خدا شاہد ہے کہ اسی وقت حضور نے توجہ فرمائی اور ابھی والدہ صاحبہ اور والد صاحب حضور کی کوٹھی سے باہر گئے ہی تھے کہ والد صاحب کہنے لگے کہ مجھے آرام محسوس ہوتا ہے اور جب گلے پر ہاتھ رکھ کر دیکھا تو نہ وہاں گلٹی تھی اور نہ ہی درد تھا۔

(روزنامہ الفضل مورخہ 19 اپریل 1966ء)

بری قرار دیا

ایک سکھ جو دریائے بیاس کے کنارے واقع گاؤں بھٹیاں کے نمبردار تھے بیان کرتے ہیں۔

"مجھ پر قتل کا جھوٹا مقدمہ چلایا گیا۔ جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا۔ میرے بعض احمدی احباب سے دوستانہ مراسم تھے۔ جب میں قادیان آیا تو انہوں نے مجھے حضور سے ملنے اور دعا کے لئے عرض کرنے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ میں بیت مبارک میں آیا۔ نماز کے بعد جب حضور گھر جانے لگے تو میں نے سلام عرض کیا اور اپنے مقدمے کا حال بیان کر کے دعا کے لئے درخواست کی۔ مرزا صاحب نے میرا نام دریافت کیا اور بغیر مزید کوئی بات کہے گھر کے اندر تشریف لے گئے بیت الذکر سے باہر آ کر میں نے اپنے احمدی دوستوں سے کہا کہ حضور نے میرا صرف نام دریافت کیا ہے اور کوئی بات دریافت نہیں کی۔ نہ ہی یہ کہا ہے کہ دعا کروں گا۔ معلوم کیا بات ہے میری یہ بات سن کر ان دوستوں نے کہا کہ آپ فکر نہ کریں حضور آپ کے لئے ضرور دعا کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ حضور کی دعاؤں کے طفیل آپ کو بری کردے گا۔ انشاء اللہ

اس کے بعد میں اپنے گاؤں واپس چلا گیا چند دنوں کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ عدالت لگی ہوئی ہے۔ میں اور میرے ساتھ کے دوسرے ملزم وہاں موجود ہیں۔ مجسٹریٹ صرف میرا ہی نام لے کر آواز دیتا ہے۔ کسی دوسرے ملزم کو نہیں پکارتا کہ فلاں شخص کون ہے آگے آئے۔ اس کے آواز دینے پر میں اس کے سامنے پیش ہوتا ہوں۔ اور اپنا نام بتاتا ہوں۔ اس خواب کے چند دنوں بعد جب عدالت میں پیشی ہوئی تو بعینہ اسی طرح ہوا جس طرح میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ یعنی مقدمہ کے دوران میں مجسٹریٹ نے تمام ملزموں میں سے صرف میرا نام لے کر مجھے اپنے سامنے پیش ہونے کے لئے آواز دی جس پر میں اس کے سامنے پیش ہوا۔ خدا کی قدرت جتنی پیشیاں ہوئیں ہر پیشی میں مجسٹریٹ صرف میرا ہی نام لے کر مجھے بلاتا رہا۔ اس طریق کار کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مجسٹریٹ ہر بار میرا نام بھول جاتا ہے۔ اور میرے وکیل نے تو مجسٹریٹ کے اس طریق کو دیکھ کر کہہ دیا تھا کہ باقیوں میں سے شاید کوئی بری ہو جائے لیکن تمہیں مجسٹریٹ ضرور سزا دے گا۔ مگر مجھے کوئی گھبراہٹ نہ ہوئی۔ اور خدا کی شان جب مجسٹریٹ نے مقدمہ کا فیصلہ سنایا تو صرف مجھے بری کیا اور باقی تمام ملزموں کو سزائیں دیں"۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 16 مارچ 1958ء)

نرینہ اولاد کی خوشخبری

مکرم فتح محمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

1921-22ء میں جب میں خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے احمدیت کی نعمت سے مشرف ہوا اور میرے ساتھ ہی ہمارے گاؤں متھیانہ ضلع ہوشیارپور کے چار اور افراد بھی احمدیت کے حلقہ بگوش ہوگئے تو گاؤں بلکہ علاقہ بھر میں ہماری مخالفت شروع ہوگئی جگہ جگہ ہمارے خلاف چرچا ہونے لگا۔ بحث مباحثہ ہوتا رہتا تھا اور اختلافی مسائل پر گفتگو شروع رہتی۔ جب ہمارے اعتراضات کے جواب دینے سے عاجز آگئے اور اپنے عقائد کی کمزوری ان کو نظر آنے لگی تو گاؤں کے بوڑھوں نے یوں کہنا شروع کردیا "کیا ہوا کہ یہ لوگ مرزائی ہو گئے ہیں ان کو ملتی تو لڑکیاں ہی ہیں"۔ اتفاق سے ہم پانچوں کے ہاں جو کہ اس وقت تک احمدی ہوئے تھے لڑکیاں ہی لڑکیاں تھیں نرینہ اولاد کسی ایک کے پاس بھی نہ تھی۔ اس بات کا میرے دل پر بڑا صدمہ ہوا اور میں نے اسی صدمہ کے زیر اثر اپنے پیارے امام

حضرت مصلح موعود کے حضور نہایت عاجزی سے دعا کی درخواست کی کہ حضور ہم سب کے ہاں نرینہ اولاد ہونے کی دعا کریں۔ تا اس بارہ میں بھی مخالفین کے منہ بند ہو جاویں۔ حضور نے جواب دیا کہ خداوند تعالیٰ آپ سب کو نرینہ اولاد دے گا۔ چنانچہ حضور پرنور کی دعا سے خداوند تعالیٰ نے ہم سب کو نرینہ اولاد سے نوازا۔

(روزنامہ الفضل مورخہ 28 اپریل 1966ء)

خدا تعالیٰ دوڑتا ہوا آرہا ہے

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب قبولیت دعا کے ایک عظیم الشان واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"1953ء میں جب پاکستان میں جماعت احمدیہ کے خلاف ایجی ٹیشن ہوئی اور علاوہ عام پبلک کے بعض گورنمنٹ کے افسران بھی ایجی ٹیشن کی پشت پناہی کرنے لگے۔ ہر جگہ جماعت احمدیہ کے ختم کرنے کے منصوبے بنائے گئے اور احمدیوں پر زمین کے باوجود فراخ ہونے کے تنگ کر دی گئی۔ ایسے وقت میں ہمارے پیارے امام حضرت مصلح موعود نے اپنی اس جماعت جسے آپ نے ہمیشہ اپنی جسمانی اولاد سے بھی زیادہ عزیز رکھا کی حفاظت کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور بہت دردمند دل کے ساتھ دعائیں کیں اور بہت جلد خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو تسلی دی گئی۔ اور آپ نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ گھبراؤ نہیں اور پریشان مت ہو۔ خدا تعالیٰ میری طرف دوڑتا ہوا چلا آ رہا ہے۔ اور اس کے معا بعد خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ کی حفاظت کے لئے بھاگتا ہوا آیا، احمدیت کے مخالفین کو ناکام ونامراد کیا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 16 مارچ 1958ء)

آپ کی اہلیہ بالکل ٹھیک ہیں

مکرم شیخ فضل حق صاحب واہ کینٹ سے تحریر فرماتے ہیں:

"1948ء میں میری اہلیہ بہت ہی بیمار ہوگئی۔ بیماری طوالت پکڑنے لگی سول ہسپتال راولپنڈی میں ڈاکٹر ملک عبدالحق صاحب کو دکھایا انہوں نے ٹیکے تجویز کئے۔ ان دنوں انجکشن بہت ہی مہنگے آتے تھے۔ 50 روپے کا ایک ڈبہ تھا جس میں 5 ٹیکے ہوتے اور صبح شام لگتے تھے۔ تانگے کا کرایہ الگ۔ اس طرح پر چار پانچ سو روپے خرچ ہوگئے۔ مالی حالت بھی ٹھیک نہیں تھی۔ میں نے حضور کو خط لکھا کہ صحت ومشکلات کے لئے دعا کریں۔ میرے پاس صرف 30 روپے رہ گئے تھے اور ٹیکہ کا ڈبہ 50 روپے کا آتا تھا۔ مہمان بھی آئے ہوئے تھے۔ میں بڑا پریشان تھا کہ ایک دم لیڈی ڈاکٹر نے کہا کہ ایکسرے کرالیں پھر مزید علاج کے لئے بتایا جائے گا۔ دوسرے دن میں اہلیہ کو لے کر ہسپتال گیا تا کہ ایکسرے کا نتیجہ دیکھا جاوے۔ اور اسی دن حضور کا لفافہ ایک بجے کی ڈاک میں ملا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اہلیہ کو مکمل صحت دے گا۔ اور دیگر مشکلات کو بھی حل کرے

باقی صفحہ 9 پر

مکیں مکیں تری یادیں

مکیں مکیں تری یادیں، مکاں مکاں ترا غم
جہاں جہاں تری خوشبو وہاں وہاں ترا غم

جہاں تہاں نظر آئے، رواں دواں ترا غم
نشاں نشاں تری خوشیاں، نشاں نشاں ترا غم

حسیں حسیں تجھے چاہے، گلی گلی مِرا دل،
کشاں کشاں مجھے کھینچے کہاں کہاں ترا غم

ٹھہر ٹھہر تجھے دیکھے، نظر نظر مری دُھن
خفی خفی مِری چاہت، عیاں عیاں ترا غم

ورق ورق تجھے لکھے، سبق سبق اُبھرے
سخن سخن تِرا چرچا، بیاں بیاں تِرا غم

مژہ مژہ مِرے آنسو نگہ نگہ رم نم
عیاں عیاں مِرے موتی، نہاں نہاں ترا غم

سخی سخی تری آنکھیں، حسیں حسیں ترے لب،
رواں رواں تری یادیں، رواں رواں ترا غم

نہ جانے پھر کہاں لے جائے تیری یاد کہ اب
دلوں کو کھینچ رہا ہے کشاں کشاں ترِا غم

پرویز پروازی

اشاعت علوم کی روایت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

”پس میں نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ وہ جماعت میں اشاعت علوم کی روایت کو قائم رکھیں اور سوچیں کہ ہماری کمزوری دور کرنے کے کیا ذرائع ہیں اور ایسی سکیمیں تیار کریں جن پر عمل پیرا ہو کر جماعت کے کاموں کو ترقی دی جا سکتی ہو۔ کل کو وہ بھی بڑے بننے والے ہیں۔ اگر آج ان کا استاد پچاس سال کا ہے اور وہ تیس سال کے نوجوان ہیں تو بیس سال گزرنے کے بعد وہ بھی پچاس سال کے ہو جائیں گے اور ان کے کندھوں پر بھی جماعت کا بوجھ آپڑے گا۔ اگر آج سے انہوں نے اس کام کے لئے تیاری شروع نہ کی تو پچاس سال کی عمر میں ان کے دل بھی ویسے ہی کڑھیں گے جیسے اب میرا دل کڑھ رہا ہے۔ پھر اس کام کے لئے دنیوی تدابیر اور دعاؤں کی بھی ضرورت ہے اس کی طرف بھی تمہیں توجہ کرنی چاہئیے۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ الہاماً فرمایا کہ ”اگر تمام لوگ منہ پھیر لیں تو میں زمین کے نیچے سے یا آسمان کے اوپر سے مدد کر سکتا ہوں (تذکرہ صفحہ 115)

مگر یہ مدد دعا کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ اگر تم بھی دعائیں کرو اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے خواب یا الہام کے ذریعہ تمہیں اطمینان دلایا جائے تو تم کامیاب ہو گئے تو تمہارے دل کتنے خوش ہونگے“۔

(مشعل راہ صفحہ 752)

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

احمد پیکجز
آؤٹ ڈور ایڈورٹائزر
فون آفس 051-5478737
موبائل 0320-4924412

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان دستیاب ہیں
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

چوہدری ہوزری سٹور
بنیان۔ جراب۔ تولیہ اور جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر
فیصل آباد 627489

ڈسٹری بیوٹر: اینکر برانڈ دھاگہ
فرید ٹریڈرز
183-روف مارکیٹ دیپالپور روڈ۔ اوکاڑہ
فون آفس: 0442-523615

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے
ST سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس
نمبر 1 بلاک 6-بی سپر مارکیٹ اسلام آباد 44000 پاکستان فون 2877085 فیکس 826934

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز سیالکوٹ
AIJ
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا
فون دکان: 594674 فون رہائش: 553733
موبائل 0300-9610532 پروپرائٹر:- عمران مقصود

خدا کا فیصلہ ہے وہ میرے نام اور کام کو دنیا میں قائم رکھے گا

کاروان احمدیت کا بے مثل رہنما اور موعود مصلح

معاصرین، مفکرین اور مصنفین کی نظر میں

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

حضرت مصلح موعود کی پُرشوکت پیشگوئی

رب ذوالجلال بزرگ و برتر (جلشانہ وعزاسمہٗ) نے اپنی صفت المصور کے مطابق حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود کی 76 سالہ مقدس زندگی کی جو الہامی تصویر 20 فروری 1886ء کو اپنے پاک کلمات میں کھینچی تھی، آپ کا مبارک وجود اس کا عکس تام تھا۔ جس نے اپنوں اور بیگانوں کو ورطہ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔ خود حضور پرنور نے اپنے "نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھائے جانے یعنی وصال مبارک سے پانچ سال قبل یہ پرشوکت پیشگوئی فرمائی کہ:۔

میں اسی خدا کے فضلوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے کہتا ہوں کہ میرا نام دنیا میں ہمیشہ قائم رہے گا اور گو میں مر جاؤں گا مگر میرا نام کبھی نہیں مٹے گا۔ یہ خدا کا فیصلہ ہے جو آسمان پر ہو چکا کہ وہ میرے نام اور میرے کام کو دنیا میں قائم رکھے گا...... دنیا کی کسی بڑی سے بڑی طاقت کے بھی اختیار میں نہیں کہ وہ میرا نام (دین) کی تاریخ کے صفحات سے مٹا سکے۔ آج نہیں آج سے چالیس پچاس بلکہ سو سال کے بعد تاریخ اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ میں نے جو کچھ کہا وہ صحیح کہا تھا یا غلط میں بے شک اس وقت موجود نہیں ہوں گا مگر جب...... احمدیت کی اشاعت کی تاریخ لکھی جائے گی تو (۔) مورخ اس بات پر مجبور ہوگا کہ وہ اس تاریخ میں میرا بھی ذکر کرے"

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 114)

یہ عظیم الشان پیشگوئی (جو اپنی ذات میں بھی ایک زبردست نشان آسمانی کی حیثیت رکھتی ہے) کس حیرت انگیز رنگ میں معرض وجود میں آ رہی ہے۔ اس کے ثبوت میں حضرت مصلح موعود کی ہم عصر نامور شخصیات کی بعض آراء و تحریرات آئندہ سطور میں سپرد قرطاس کی جاتی ہیں، جن میں بالواسطہ یا براہ راست پیشگوئی متعلق مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں کے منصۂ شہود پر آنے کا واضح اعتراف کیا گیا ہے۔

سخت ذہین و فہیم

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 26 فروری 1919ء کو مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی اسلامیہ کالج لاہور میں ہزاروں کے مجمع میں ایک تاریخی خطاب فرمایا جس پر صدر مجلس سید عبدالقادر صاحب ایم اے پروفیسر تاریخ و پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور (وفات 22 جنوری 1956ء مدفن قبرستان شاہ ابوالمعالی لاہور) نے حسب ذیل تبصرہ فرمایا:۔

"فاضل باپ کے فاضل بیٹے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا نام نامی اس بات کی کافی ضمانت ہے کہ یہ تقریر نہایت عالمانہ ہے۔ مجھے بھی اسلامی تاریخ سے کچھ شد بد ہے اور میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ کیا مسلمان اور کیا غیر مسلمان بہت تھوڑے مورخ ہیں جو حضرت عثمان کے عہد کے اختلافات کی تہ تک پہنچ سکے ہیں اور اس مہلک اور پہلی خانہ جنگی کی اصل وجوہات کو سمجھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ حضرت مرزا صاحب کو نہ صرف **خانہ جنگی کے اسباب سمجھنے میں کامیابی ہوئی ہے** بلکہ انہوں نے نہایت واضح اور مسلسل پیرائے میں ان واقعات کو بیان فرمایا ہے جن کی وجہ سے ایوان خلافت مدت تک تزلزل میں رہا۔ میرا خیال ہے کہ **ایسا مدلل مضمون اسلامی تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے احباب کی نظر سے پہلے نہیں گزرا ہوگا"**۔

(اسلام میں اختلافات کا آغاز سرورق صفحہ 2 طبع دوم یکم نومبر 1930ء)

پہلے دنیا میں اک نذیر آیا
جانشیں جس کا ہم ضمیر آیا
پھر وہ یادش بخیر فضل عمر
حسن و احساں کا نظیر آیا

علوم ظاہری و باطنی سے پُر

برصغیر کے شہرہ آفاق مورخ جناب **محمد الدین صاحب فوق** مدیر ہفت روزہ "کشمیر جدید" سرینگر (متوفی 14 ستمبر 1945ء مزار میانی قبرستان لاہور) نے 1912ء میں برصغیر کے مشہور صحافیوں کے حالات رفاہ عامہ سٹیم پریس لاہور سے بعنوان "اخبار نویسوں کے حالات" شائع فرمائے جس میں اس دور کے نامی گرامی ایڈیٹروں کے علاوہ "مرزا بشیر الدین محمود ایڈیٹر رسالہ تشحیذ الاذہان قادیان" کی سرخی کے ساتھ عمدہ رنگ میں آپ کی مختصر سوانح و شمائل پر روشنی ڈالی۔ کتاب کی اشاعت کے وقت آپ کی عمر مبارک صرف 23 سال تھی۔

جناب پروفیسر محمد اقبال صاحب جاوید سابق صدر شعبہ اردو گورنمنٹ کالج گوجرانوالہ کے قلم سے "بیسویں صدی کے رسول نمبر" کے نام سے 1999ء میں فروغ ادب اکادمی گوجرانوالہ نے ایک معلومات افروز کتاب چھپوائی ہے جس کے صفحہ 22-66 اور 83 پر حضرت مصلح موعود کے ان بصیرت افروز مضامین کا تذکرہ موجود ہے جو ماہنامہ نظام المشائخ دہلی (مارچ 1912ء) اور رسالہ "مولوی" دہلی (اگست 1927ء 1929ء) میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق اشاعت پذیر ہو کر مقبول عوام و خواص ہوئے۔

کتاب "اردو نثر میں سیرت رسول" **جناب ڈاکٹر انور محمود صاحب خالد** کی ایک مستند تالیف ہے جو اقبال اکادمی پاکستان کے زیر انتظام پہلی بار 1989ء میں (یعنی حضور انور کی ولادت کے ٹھیک ایک صدی بعد) زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔ فاضل مولف نے اپنی تحقیقاتی کتاب میں حضور کی کتاب "سیرت خیر رسل" "نبیوں کے سردار" اور "پیارا نبی" کا خاص طور پر ذکر کیا ہے۔

بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب (ولادت 1870ء وفات 1964ء) نے قاموس الکتب اردو کے نام سے کئی جلدوں پر مشتمل اردو مصنفین کی کتابوں کی فہرست سپرد قلم فرمائی اور انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی کی طرف سے شائع ہوئی۔

اس معرکہ آراء کتاب کے حصہ اول (صفحہ 896 تا 900) میں حضرت مصلح موعود کے انقلاب انگیز علمی، دینی و روحانی انقلاب انگیز لٹریچر میں سے بالترتیب مندرجہ ذیل کتب شامل اشاعت کی گئی ہیں:۔

تحفۃ الملوک (1914ء) چشمہ توحید (1906ء) دلائل ہستی باری تعالیٰ (1913ء) القول الفصل (1913ء) کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے (1914ء) منصب خلافت (1914ء) ایک صاحب کے پانچ سوال (1915ء) حقیقت نبوت (1915ء) اسلام اور دیگر مذاہب (1916ء) قبولیتِ دعا کے طریق (1916ء) زندہ خدا کے زبردست نشان (1917ء) حقیقۃ الرویاء (1918ء) زندہ مذہب (1918ء) عرفان الٰہی (1919ء) اسلام میں اختلافات کا آغاز (1920ء) تقدیر الٰہی (1920ء) صداقت احمدیت (1920ء) آئینہ صداقت (1921ء) حضرت مسیح موعود کے کارنامے (1926ء) اظہار بذریعہ مسیح موعود (1922ء) تحفہ شاہزادہ ویلز (1923ء) نجات (1923ء) احمدیت (1924ء) قول حق (1924ء) مجمع البحرین (1924ء) مسلمان وہی ہے جو سب ماموروں کو مانے (1924ء) ترک موالات اور اسلام (1920ء) کیا آپ (دین) کی زندگی چاہتے ہیں؟ (1927ء) آپ (دین) اور مسلمانوں کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟ (1927ء) تقریر دلپذیر (1928ء) پیارا نبی (1926ء) تحفہ لارڈ ارون (1931ء) انقلاب حقیقی (1937ء) خطبات عیدین (1940ء) سیر روحانی جلد اول (1941ء) جماعت احمدیہ کا عقیدہ (1944ء) نظام نو (1944ء) جو خاتم النبیین کا منکر ہے وہ یقیناً (دین) سے باہر ہے (1952ء) تعلق باللہ (1953ء) سیر روحانی جلد دوم (1954ء) نبیوں کا سردار (1954ء) اسلامی نظریہ (1954ء) دعوت الامیر (1924ء) پیغام مسیح۔ اسلامی نماز۔

حق نے بخشے ہیں تجھے ظاہر و باطن کے علوم
چار اقصائے جہاں میں ترے عرفان کی دھوم

(مولانا ظفر محمد ظفر)

علوم ظاہری و باطنی میں تو ہے لاثانی
نہیں روئے زمیں پر تجھ سا کوئی مرد حقانی

(مولانا محمد صدیق امرتسری)

دین حق کے شرف کا آسمانی منادی

26 فروری 1945ء کا واقعہ ہے کہ سیدنا مصلح موعود نے احمدیہ ہوسٹل واقع 32 ڈیوس روڈ لاہور میں احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک انقلاب آفرین خطاب فرمایا جس کا موضوع دین حق کا اقتصادی نظام تھا۔ اس جلسہ عام میں احمدیوں کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں مہمان معززین بھی تشریف فرما تھے جن کی کثرت صف اول کے تعلیم یافتہ حلقوں اور پنجاب یونیورسٹی کے محترم پروفیسروں اور طالب علموں سے تعلق رکھتی تھی۔ یہ معرکہ آرا لیکچر ساڑھے چار بجے شام سے سوا سات بجے تک مسلسل ڈھائی گھنٹہ جاری رہا۔

اس تقریر کی صدارت کے فرائض مسٹر رامچند مچندہ صاحب ایڈووکیٹ ہائیکورٹ نے ادا کئے اور آخر میں سامعین حضرات کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ مجھے ایسی قیمتی تقریر سننے کا موقعہ ملا اور مجھے اس بات سے خوشی ہے کہ تحریک احمدیت ترقی کر رہی ہے اور نمایاں ترقی کر رہی ہے۔ جو تقریر اس وقت آپ لوگوں نے سنی ہے اس کے اندر نہایت قیمتی اور نئی نئی باتیں حضرت امام جماعت احمدیہ نے بیان فرمائی ہیں۔ مجھے اس تقریر سے بہت فائدہ ہوا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ لوگوں نے بھی ان قیمتی معلومات سے فائدہ اٹھایا ہوگا مجھے اس بات سے بھی خوشی ہے کہ اس جلسہ میں نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم بھی شامل ہوئے ہیں اور مجھے خوشی ہے کہ مسلمانوں اور غیر مسلموں کے تعلقات بہتر ہو رہے ہیں جماعت احمدیہ کے بہت سے معزز دوستوں سے مجھے تبادلہ خیالات کا موقعہ ملتا رہتا ہے یہ جماعت (دین) کی وہ تفسیر کرتی ہے جو اس ملک کے لئے نہایت مفید ہے۔ پہلے تو میں سمجھتا تھا اور یہ میری غلطی تھی کہ (دین) اپنے قوانین میں صرف مسلمانوں کا ہی خیال رکھتا ہے غیر مسلموں کا کوئی لحاظ نہیں رکھتا۔ مگر آج حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقریر سے معلوم ہوا کہ (دین) تمام انسانوں میں مساوات کی تعلیم دیتا ہے۔ اور مجھے یہ سن کر بہت خوشی ہے۔ میں غیر مسلم دوستوں سے کہوں گا کہ اس قسم کے (دین) کی عزت و احترام کرنے میں آپ لوگوں کو کیا عذر ہے؟ آپ لوگوں نے جس سنجیدگی اور سکون سے اڑھائی گھنٹہ تک حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقریر سنی اگر کوئی یورپین اس بات کو دیکھتا۔ تو حیران ہوتا کہ ہندوستان نے اتنی ترقی کر لی ہے جہاں میں آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ لوگوں نے سکون کے ساتھ تقریر کو سنا وہاں اپنی طرف سے اور آپ سب لوگوں کی طرف سے **حضرت امام جماعت احمدیہ کا بار بار اور لاکھ لاکھ شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنی نہایت ہی قیمتی معلومات سے پر تقریر سے ہمیں مستفید فرمایا''**

صاحب صدر کے ان ریمارکس کو پڑھ کر ہی یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جس بات کی خبر خدا تعالیٰ نے حضرت (مسیح موعود) کو دی تھی وہ کس شان و شوکت سے پوری ہوئی اور کس طرح غیر مسلم دوستوں نے تقریر سننے کے بعد اعتراف کیا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ کا علم کوئی کسبی علم نہیں بلکہ خدائی عطا ہے اور کس طرح اہل علم طبقہ میں حضور کی وجاہت اثر پذیر ہوئی۔ علاوہ ازیں اس تقریر کا اثر جس قدر سامعین پر تھا وہ اس سے بھی پتہ لگتا ہے کہ ایک پروفیسر اس تقریر کو سن کر رو پڑا۔ پھر یونیورسٹی اکنامکس ڈیپارٹمنٹ کے ایم اے کے بعض طلباء نے حضور کی اس تقریر کے متعلق یہ خواہش ظاہر کی کہ اس کا انگریزی ترجمہ چھپوا کر یونیورسٹی اکنامکس ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسروں کے پاس بھیجا جانا چاہئے۔ نیز انہوں نے یہ بھی کہا کہ جہاں مختلف سکیمیں ہندوستان کی آئندہ ترقی اور بہبودی کے لئے دوسرے لوگوں کی طرف پیش ہو رہی ہیں وہاں **(دین حق) کی دنیا بھر میں بہترین منادی اور ترجمانی کرے گا۔**

جوں جوں اس تقریر کی شہرت ہوئی اس تقریر کی زبردست شہرت ہوئی بعض چوٹی کے پروفیسروں نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ وہ اپنی مصروفیات کے باعث اس عظیم الشان اور پر حقائق و معلومات لیکچر کے سننے سے محروم رہے ہیں۔

(اسلام کا اقتصادی نظام دیباچہ ص ج۔د۔ اشاعت 5 اگست 1945ء۔ فیض اللہ پرنٹنگ پریس قادیان)

زمین کے کناروں تک شہرت

ایک روشن خیال غیر از جماعت عالم دین مولوی سمیع اللہ خاں فاروقی صاحب جالندھری نے قیام پاکستان سے قبل ''اظہار حق'' کے نام سے 32 صفحات پر مشتمل نذیر پرنٹنگ پریس امرتسر سے باہتمام سید مسلم حسن زیدی ایک رسالہ شائع فرمایا جس میں آپ نے مرزا صاحب کی پیشگوئیاں'' کے عنوان سے نمبر 6 پر رقم فرمایا:۔

''دسمبر 1905ء میں آپ کو اطلاع ملتی ہے کہ میں تیری جماعت کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا اور اس کو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کروں گا اور اس کے ذریعہ سے **حق ترقی کرے گا اور بہت سے لوگ سچائی قبول کریں گے''۔**

اس پیشگوئی کو پڑھو اور بار بار پڑھو اور پھر ایمان سے کہو کہ کیا یہ پیشگوئی پوری نہیں ہوئی؟ جس وقت یہ پیشگوئی کی گئی ہے اس وقت موجودہ خلیفہ ابھی بچے ہی تھے اور مرزا صاحب کی جانب سے انہیں خلیفہ مقرر کرانے کے لئے کسی قسم کی وصیت بھی نہ کی گئی تھی بلکہ خلافت کا انتخاب رائے عامہ پر چھوڑ دیا گیا تھا چنانچہ اس وقت اکثریت نے حکیم مولانا نورالدین صاحب کو خلیفہ تسلیم کر لیا جس پر مخالفین نے محولہ صدر پیشگوئی کا مذاق اڑایا۔ لیکن حکیم صاحب کی وفات کے بعد مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفہ مقرر ہوئے اور یہ حقیقت ہے کہ آپ کے زمانہ میں احمدیت نے جس قدر ترقی کی ہے وہ حیرت انگیز ہے۔

خود مرزا صاحب کے وقت میں احمدیوں کی تعداد بہت تھوڑی تھی (۔) **موجودہ خلیفہ کے وقت میں مرزائیت قریباً دنیا کے ہر خطہ تک پہنچ گئی''**

(صفحہ 16-17)

مولوی صاحب نے مزید لکھا:۔

''1891ء میں آپ کو اطلاع ملی کہ میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا اور تیرا ذکر بلند کروں گا'' اس وقت بظاہر اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے کوئی اسباب موجود نہ تھے۔ لیکن ہم حیرت سے دیکھتے ہیں کہ اس بے بسی کے عالم میں کی ہوئی پیشگوئی آج حرف بہ حرف پوری ہو رہی ہے **اور مرزائیت دور دراز ممالک میں پھیلتی جا رہی ہے۔ یورپ کے قریباً تمام ممالک میں مرزائی مبلغ پہنچ چکے ہیں اور بڑے بڑے لوگ مرزائیت کے حلقہ بگوش بن رہے ہیں۔**

اگرچہ یہ باتیں بادی النظر میں معمولی معلوم ہوں مگر حقیقت یہ ہے کہ بے کسی اور بے بسی کے عالم میں ایک شخص کا اتنا بڑا دعویٰ کر دینا کوئی معمولی بات نہیں ہے اس وقت کون جانتا تھا کہ چند سال بعد ہی مرزائیوں میں اتنی قوت و طاقت پیدا ہو جائے گی کہ وہ لاکھوں روپیہ سالانہ خرچ سے اپنے مبلغ بلاد یورپ میں بھجوا دیں گے اور پھر کون سمجھ سکتا تھا کہ **بڑے بڑے لارڈ مرزائیت کو قبول کر لیں گے۔** یہ تمام باتیں دور از فہم تھیں جو آج بڑی حد تک پوری ہو چکی ہیں اور آثار و قرائن بتلاتے ہیں کہ بہت جلد یہ پیشگوئی حرف بہ حرف پوری ہو کر رہے گی'' (صفحہ 23-24)

شاعر احمدیت حضرت حسن رہتاسی کا مشہور قطعہ ہے:۔

حصاروں، ریگ زاروں، کوہساروں آبشاروں تک
پیاڑوں، جانثاروں، تاجداروں خاکساروں تک
غرض پورب سے پچھم تک ادھر اتر سے تا دکھن
تری تبلیغ پہنچاؤں گا دنیا کے کناروں تک

ولادت سے ''نفسی نقطہ'' کی رفعتوں تک

پاکستان کے عظیم نشریاتی ادارہ شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور نے 1987ء میں ''جامع انسائیکلوپیڈیا جلد اول کے صفحہ 248 پر سیدنا حضرت مصلح موعود کے مختصر سوانح زینت قرطاس کئے:۔ **''بشیر الدین محمود احمد مرزا** (ولادت 12 جنوری 1889ء وفات 7/8 نومبر 1965ء) بن مرزا غلام احمد جماعت احمدیہ کے سربراہ۔ تعلیم اپنے والد کی نگرانی میں پائی۔ پھر ایک رسالہ قادیان سے بنام تشحیذ الاذہان جاری کیا۔ اس زمانے میں حج کے علاوہ بعض اسلامی ملکوں کی سیر بھی کی۔ پہلے خلیفہ نورالدین کی وفات کے بعد 14 مارچ 1914ء کو دوسرے سربراہ بنے...... مرزا بشیر الدین محمود احمد اپنے جماعتی کام کے علاوہ۔ **مسلمانوں کی آئینی سیاسی تحریکوں میں بھی سرگرمی سے شریک ہوتے رہے۔** قیام پاکستان کے بعد انہیں قادیان سے نکلنا پڑا چنانچہ جماعت احمدیہ قادیان کے لئے چنیوٹ کے قریب ربوہ میں ایک مرکز بنایا۔ متعدد تصانیف چھوڑیں۔ جن میں ایک تفسیر بھی ہے۔ بیرونی ملکوں میں (اشاعت دین) کیلئے متعدد مراکز قائم کئے''۔

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

کوالٹی بانس سٹور
ایوب چوک جھنگ صدر
فون دوکان 047-620988-P.P

صابر اینڈ کو
ڈیلر پی ایس او۔ کالٹیکس آئل۔ شیل آئل
گنیش ملز روڈ چوک لال ملز بالمقابل پی ایس او ڈپو
فیصل آباد فون نمبر 617705-648705

فائن سٹین لیس سٹیل
کچن اور باتھ آئٹم کراکری کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔ نیز جہیز کا عمدہ سامان بھی دستیاب ہے۔
نزد E-16 مین مارکیٹ گلبرگ لاہور
پروپرائٹر محمد اشرف — فون نمبر 5711426

CHEMTEX ENTERPRISES
General Order Suppliers for Textile Chemicals Engraving Material and Graphics Art Film
Office: 80 Sitara Market, Satiana Road Faisalabad.Ph: 544365-734219 Fax:723244, Tlx:43224-43462 Mobl:0341-4860465
Chief Executive:
Shahid Mahmood ☎716098

زاہد اسٹیٹ ایجنسی
لاہور۔ اسلام آباد۔ کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
10 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 5415592-7441210-7831607
0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

محبوب عالم اینڈ سنز
راجپوت سائیکل ورکس
پروپرائیٹرز
نصیر احمد راجپوت
منیر احمد اظہر راجپوت
ESTABLISHED 1924
MAS
Ph: 7237516
24۔ نیلا گنبد لاہور
ہمارے ہاں ہر قسم کی سائیکلیں، سائیکل پارٹس، بچہ سائیکل،
پرامز، واکر اور بے بی آئیٹمز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
احمد موٹرز
157/13 فیروز پور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود۔ فون آفس 7572031-32
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

فون: 646082
639813
جدید زیورات کا مرکز
مراد جیولرز
ریل بازار فیصل آباد
نزد مراد کلاتھ ہاؤس
ریل بازار فیصل آباد

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1۔ مبارک مارکیٹ
ریلوے روڈ گلی 1۔ ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئیٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعائتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس 2273094-2873030
فون ڈائریکٹ 2275794 فیکس 2825111
Email:multisky@isb.pol.com.pk

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار
رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 0731-75477-77655-74

ISO 9002
CERTIFIED
خالص تیل اور سرکہ میں تیار
شیزان کے مزے مزے کے چٹخارے دار اچار

اب ایک کلو کے گھریلو پلاسٹک جار اور ایک کلو اکانومی پلاسٹک کی تھیلی میں بھی دستیاب

Healthy & Happier Life
Shezan PURE FRUIT PRODUCTS

اس کے علاوہ
کمرشل پیک، اکانومی پیک،
فیملی پیک اور ٹیبل پیک
میں بھی دستیاب ہے

Largest Processors of Fruit Products in Pakistan.
Shezan International Limited Lahore - Karachi - Hattar

انٹرنیشنل آٹوز
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
59-86 سپر آٹو مارکیٹ چوک
چوبرجی لاہور فون 042-7354398

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر۔ ڈی فریزرز۔ ائر کنڈیشنر
واشنگ مشین۔ ٹیلی ویژن
فون 7223228-7357309
1۔ لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال
انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

داخلہ جاری ہے
زبردست معیار تعلیم کے خواہاں والدین کے لئے
نیو ملینیم اسکالرز
چونڈہ
سیالکوٹ
مکمل انگلش اور اردو میڈیم (نرسری تا دہم)
ہاسٹل کی سہولت کے ساتھ
فون آفس: 04364-21813

احباب جماعت کو ڈیجیٹل ریسیورز نہایت مناسب قیمت پر مہیا کئے جارہے ہیں۔ بہترین کوالٹی شاندار رزلٹ فٹنگ اور مشورہ کیلئے

ڈش ماسٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون (04524)211274-213123

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائیٹر

عمر اسٹیٹ ایجنسی

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

9۔ ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7448406

SHARIF JEWELLERS

RABWAH ☎ 212515

ہاضمے کا لذیذ چورن

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)

تیار کردہ **ناصر دواخانہ** گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434 Fax:213966

خان نیم پلیٹس

ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862
5123862

نیم پلیٹس، اسکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز

ای میل Knp_pk@yahoo.com

لوہے کی چادروں کا مرکز

انصر سٹیل

پروپرائٹرز: انصر کلیم ۔ عرفان فہیم

192۔ لوہار مارکیٹ لنڈا بازار لاہور

فون 7641202-7641102 فیکس 7632188

E.mail:Imran@ worldsteelbiz.com.pk

صوفی نام ہے اعتماد کا مشہور زمانہ

صوفی گھی ۔ صوفی صابن ۔ صوفی کینولہ آئل ۔ صوفی سویابین ۔ صوفی سن فلاور ہر پیک میں مع 16 لیٹر ٹن میں دستیاب ہے۔

ڈیلر:۔ راؤ عبد الجبار ریلوے روڈ ربوہ

فون دکان: 214208 رہائش: 212458

سرکن اور اپھارہ

کے علاوہ حیوانات کی دیگر امراض کے لئے علاج ادویات اور لٹریچر دستیاب ہے

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

فون آفس 213156 فون سیلز 211047

البشیرز ۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

پیج جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

چنیوٹی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

آپ کا تعاون ۔ آپ کی سہولت ۔ آپ کا فائدہ ۔ ہماری بنی ہوئی کاپیاں استعمال کریں

ESTD-1942

ظفر بک ڈپو

بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ

اردو بازار سرگودھا
فون 0451-716088

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ

پروپرائٹر:۔ غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان 213649 فون رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کاری چیتیبل ڈائز ۔ کیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

فونٹین بائیسکل پاکستانی وامپورٹڈ نئی بائیسکل و سپیئر پارٹس

مبارک سائیکل مارٹ

نیلا گنبد لاہور

فون دوکان: 7239178 رہائش: 7225622

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل ۔ 61

HERCULES

Reliable Products for your Vehicle

ہرکولیس آئل فلٹر

TIN PACK

مینوفیکچرر

آئل فلٹر

پٹہ کمانی سیلنسر بکس

سیلنسر پائپ اور

ربڑ پارٹس

میاں بھائی

طالب دعا

میاں عبد اللطیف ۔ میاں عبد الماجد

کوٹ شہاب دین نزد فرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور

Ph: 042-7932514-5-6

Fax: 042-7932517 E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk